1909

بجز کتب خانہ نامی پنجاب لاہور کوئی صاحب قصد طبع نہ کرے ؞

M IMRAN AZAM HAMDANI

وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ والمنۃ کہ دریں ایام فرخندہ فرجام مسرت انجام

کتاب مستطاب نسخہ لاجواب مفید ہر شیخ و شاب موسومہ بہ

مجربات شیخ سنوسی

رحمۃ اللہ علیہ

۱۳۳۲ھ

از تالیفات عالم علامہ فاضل یگانہ ولی صالح امام

ابی عبد اللہ محمد بن یوسف السنوسی الحسنی الحسینی رحمۃ اللہ علیہ

بترجمہ و تصحیح و اہتمام

سنہ ۱۹۱۴ء

خاکسار محمد معظم مالک کتب خانہ نامی پنجاب لاہور

M IMRAN AZAM HAMDANI

بار دوم قیمت مجلد علاوہ محصول ڈاک ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۱/۸/-

اگر آپ ہر قسم کی کتابیں قرآن مجید حمائل شریف خوشخط سستی اور عمدہ خریدنا چاہتے ہیں تو کتب خانہ نامی پنجاب لاہور سے طلب فرمائیں۔

۷۸۶

دیباچہ از مترجم

الحمد للہ وکفیٰ وسلامٌ علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ

سید شیخ سنوسی حسنی الحسینی رضی اللہ عنہ کا نام نامی واسم گرامی تمام علماء عرب وعجم کے مجالس علمیہ میں بڑی شان وشکوہ وغیرہ وقار سے لیا جاتا ہے۔ کروڑ ہا عرب آپکے خاندان کے حلقہ بگوش ہیں بلاد عرب کے چپہ چپہ پر زوایا سنوسیہ کا سلسلہ پھیلا ہوا ہے۔ اور ہر ایک زاویہ میں مشائخ سنوسیہ سے ایک واجب التکریم شیخ موجود ہے جو اپنی علمی وعملی جدوجہد سے مسلمانان عرب کو مستفید کر رہا ہے۔ آپکی نہایت نفیس ومفید تالیفات سے جو علماء عرب وعجم بیشمار فوائد حاصل کر چکے ہیں اور کر رہے ہیں وہ کسی تعریف کے محتاج نہیں۔

الحمد للہ کہ آج خداوند کریم نے محض اپنے فضل سے ہندوستان بھر میں سب سے پہلے اس خاکسار کو آپکی ایک الیسی اعلیٰ وعجیب تالیف کا صحیح اور عمدہ ترجمہ کر کے برادران ہند کی خدمت کیلئے موفق کیا جس سے ہر سلیم الطبع نکتہ رس فرد کو آپکے ذخائر علمیہ وطرق عالیہ کا پتہ چل جائیگا۔ یہ کتاب آپکی تالیفات وتعلیمات عالیہ شریعت غراء مصطفویہ علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والتحیۃ کا عجیب خلاصہ ہے جسمیں فوائد نفیسہ، اسرار مفیدہ عملیات غریبہ وذخائر نفیسہ کا گنجینہ کہنا چاہیے۔ جو خداتعالیٰ نے آپ پر القا کئے۔ اور آپنے اپنے حلقہ کے مشائخ اور مریدوں دوستوں اور عام مسلمانوں کو بتائے اور خود تجربہ کر کے نہایت صحیح ومفید پائے۔

اس میں بہت سے عجیب عجیب اوراد عملیات۔ وظائف۔ ادعیہ اذکار معالجات روحانیہ بیان کئے گئے ہیں جو انسان کے روزانہ حاجات کیلئے ازبس کارگر ومفید ہیں واللہ علیٰ کل شیءٍ قدیرٌ۔

خاکسار

محمد معظم دہلوی فاضل مہتمم کتب خانہ نامی پنجاب لاہور بازار کشمیری

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

M IMRAN AZAM HAMDANI

شیخ ابوعبداللہ سید محمد بن یوسف سنوسی حسنیؒ جو جلیل القدر امام بہت بڑے عالم
باعمل خدا رسیدہ ہیں اللہ انپر رحمت کرے اور اُن سے راضی ہو اور اُنکو خوشنود کرے۔ اور
اُنکی ذات بابرکات اور اُنکے علوم نافع سے ہمیں اور تمام مسلمانوں کو متمتع کرے۔ فرماتے ہیں "
سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے جو جود وکرم کا صاحب ہے جسکی عام نعمتوں کا فیض سب بندوں کو
پہنچا ہوا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ہمارے سید و مولےٰ حضرت محمد صلعم پر جو سب سے بہتر پیغمبر عرب و عجم
یعنی تمام دنیا کی طرف مبعوث ہوئے ہیں" اور اُنکی آل و اصحاب پر ہمیشہ کے لئے ایسی صلوٰۃ
وسلام نازل فرماوے جنکو میں اُسدن کے لئے جس میں قدم پھسل پھسل جاوینگے اپنا ذخیرہ
بنانا چاہتا ہوں اور اپنی نعمتوں کے شمار کے مطابق بہت بہت سلام بھیجے۔

اما بعد فوائد کے طالب پر مخفی نہ رہے کہ میں ان اوراق میں چند اعمال ۱۲ فوائد
واسرار اور عمدہ و جائز ذکر کرنے چاہتا ہوں جو اللہ تعالیٰ نے میرے عمل میں القا کئے ہیں
اور تجربے سے صحیح ثابت ہوئے۔ سو اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرتے ہوئے انکو یکے
بعد دیگرے بیان کرتا ہوں۔

پہلا عمل (پہلا عمل) جس شخص کو اللہ تعالیٰ کی طرف کوئی حاجت ہو یا کسی فکر و اندوہ یا مشکل میں مبتلا ہو
یا اسپر کوئی مصیبت ٹوٹ پڑے اُسے چاہیئے آدھی رات کے قریب اُٹھے اور سنت کے
مطابق بخوبی وضو کرکے دو رکعت نفل پڑھے اور جو سورت یا آیت سہولت سے پڑھ سکے

اُن میں پڑھے جب نماز سے فارغ ہو تو قبلہ رو بیٹھ کر ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے :-

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ صَلٰوۃً تُحَلُّ بِہَا

اے اللہ ہمارے سردار مولیٰ حضرت محمدؐ اور اُن کی آل واصحاب پر ایسا درود بھیج جس کی برکت سے

عُقْدَتِیْ وَتُفَرِّجُ بِہَا کُرْبَتِیْ وَتُنْقِذُنِیْ بِہَا مِنْ وَّحْلَتِیْ وَتُقْبِلُنِیْ بِہَا

تو میری عقدہ کشائی فرمائے اور میری بے کلی کو کشادگی سے تبدیل فرمائے اور مشکل میں پھنسنے سے مجھے رہائی بخشے اور میری لغزش سے

مِنْ عَثْرَتِیْ وَتَقْضِیْ لِیْ بِہَا حَاجَتِیْ وَتُبَلِّغُنِیْ بِہَا اُمْنِیَّتِیْ ؕ

درگذر کرے اور اوسکی بدولت میری حاجت پوری کرے اور اسکے وسیلے سے مجھے میری آرزو و مراد تک پہنچا دے ۱۲

ایسا کرنے سے اُس کی مشکل کو اللہ تعالیٰ حل کر دے گا ؕ

دوسرا عمل دوسرا عمل جس کی خواہش ہو کہ خواب میں اپنے کسی پیارے دوست وغیرہ کو دیکھے۔ خواہ وہ زندہ ہو یا وفات پا چکا ہو۔ یا اور کسی قسم کی حاجت ہو تو چاہیئے رات کو باوضو پاک بستر میں پاکیزہ[ل] اور سفید رنگ خوشبودار لباس پہنکر علیحدہ مکان میں رات گذارے۔ اور سونے سے پہلے دو رکعت نماز ادا کرے پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سات مرتبہ سورۂ وَالشَّمْسِ وَضُحٰہَا پڑھے اور دوسری میں بعد سورۂ فاتحہ سورۂ وَاللَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی سات مرتبہ اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد اپنی طاقت کے مطابق درود شریف کا جو صیغہ یاد اور سہل ہو کثرت سے پڑھے۔ اور یہ تعویذ لکھکر سر کے نیچے رکھکر سو جاوے۔ بفضلہ تعالیٰ اسکی مراد حاصل ہوگی اور جو اُسنے نیت کی تھی وہ خواب میں دیکھ لے گا۔ وہ تعویذ مبارک یہ ہے........

ص	م	ل	ا
ا	ص	م	ل
ل	ا	ص	م
م	ل	ا	ص

تیسرا عمل تیسرا عمل جو شخص اپنی خواب میں کسی گمشدہ شخص کو دیکھنا چاہے جس کی خبر نہیں آتی اور یہ

[ل] پاکیزہ ہونے میں یہ بھی داخل ہے کہ طیب حلال کمائی کا ہو ۱۲

M.IMRAN AZAM HASHMI

معلوم کرنا چاہے کہ کیا وہ زندہ ہے یا فوت ہو گیا ہے۔ اور کوئی بات اُس سے دریافت کرنا چاہے
تو سونے سے پہلے وضو کرکے ستھرے سفید پاکیزہ کپڑے پہنے اور روبقبلہ پاک بستر میں
داہنی کروٹ پر لیٹے۔ اور سورہ والشمس وضحٰہا اور واللیل اذا یغشٰی۔ اور والتین والزیتون
اور قل ہو اللہ احد سات سات مرتبہ پڑھ کر یہ دعا پڑھے ؀

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ مَا تَلَوْتُهٗ مِنْ كَلَامِكَ الْقَدِيْمِ الَّذِيْ اَنْزَلْتَهٗ عَلٰى

الٰہی تیری قدیم کلام کی طفیل جس کو میں نے پڑھا وہ جسکو تو نے اپنے نبی پاک، اور

نَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ الْكَرِيْمِ اَرِنِيْ فِيْ مَنَامِيْ هٰذَا مَا هُوَ كَذَا وَ

رسول کریم پر نازل فرمایا مجھے اپنی اس نیند میں فلاں فلاں

كَذَا بِقُدْرَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ وَاجْعَلْ لِّيْ مِنْ اَمْرِيْ هٰذَا

امر اپنی قدرت سے دکھلا دے۔ اے برتر بزرگ شان۔ اور اس مشکل سے میرے لئے

فَرَجًا وَّمَخْرَجًا يَا عَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ وَبَيِّنْ لِّيْ فِيْ نَوْمِيْ هٰذَا مَا يَدُلُّنِيْ

کشادگی اور سبیل نجات کی اے صاحب علم اے صاحب حکمت اور اے کریم اپنے فضل سے اس خواب میں مجھ پر ایسی بات ظاہر

عَلٰى اِجَابَةِ دَعْوَتِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ بِفَضْلِكَ يَا كَرِيْمُ

کر دے جو میری دعا کے قبول ہونے پر دلالت کرے۔ بیشک اے میرے مولا تو ہر چیز پر قادر ہے

سو اگر پہلی ہی رات میں اپنا مقصود پالے تو بہتر ورنہ دوسری رات میں یہ عمل کرے ورنہ تیسری رات
میں سا تویں تک سو اگر ساتویں رات بھی اپنے مقصد کو نہ پہنچے تو یقین کرے کہ عمل میں کوئی
قصور ہو گیا ہے۔ پھر از سر نو اسکو صحیح طور پر کرے ضرور انشاء اللہ تعالیٰ اپنی مراد کو
پہونچیگا۔ اور یہ عمل مجرب ہے صحیح ہے اس کی تاثیر میں ہرگز شبہ نہیں ؀

سلہ اس وقت جس امر کا ارادہ کیا ہے اسکو خیال میں رکھے ۱۲

چوتھا عمل

(چوتھا عمل) جس شخص کا ارادہ ہو کہ خواب میں وہ چیز دیکھ لے جو اسکے دل میں ہے۔ تو سونے کے وقت یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ اِبْرَاھِیْمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَمُوْسٰی وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَعِیْسٰی وَ

اے اللہ رب ابراہیم ؑ کے اسمعیل ؑ کے اور موسیٰ ؑ کے اور اسحاق ؑ کے اور یعقوب ؑ اور عیسیٰ ؑ کے اور

رَبَّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ الَّذِیْ قَدَّسْتَہٗ تَقْدِیْسًا وَّرَبَّ

رب محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے جس کو تو نے خوب مقدس و مطہر بنایا۔ اور رب

جِبْرِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ۔ مُنْزِلَ التَّوْرٰىۃِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ

جبرائیل ؑ اور میکائیل ؑ اور اسرافیل ؑ کے۔ اے اتارنیوالے توریت اور انجیل اور زبور

وَالْفُرْقَانِ الْجَلِیْلِ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ ھٰذَا مَا تَرٰی فِیْہِ الْخَیْرَ وَالْخَیْرَاتِ وَالْبَرَکَاتِ

اور قرآن بزرگ کے مجھے خواب میں وہ چیز دکھلا جو تیرے علم میں خیر اور بھلائی اور برکتوں پر مشتمل ہو

تو بیشک جس چیز کا ارادہ کریگا حسن ظن کی برکت سے اسکو دیکھ لیگا۔ اور مناسب ہی

کہ اس دعا کے بعد قرآن مجید کا یہ کلمہ بھی زیادہ کرے

نَبَّاَنِیَ الْعَلِیْمُ الْخَبِیْرُ۔ بِھِمْ یَاخَبِیْرُ یَاخَبِیْرُ

مجھے صاحب علم باخبر نے مطلع کیا۔ اے باخبر اے باخبر

بار بار پڑھے مطلب یہ ہے یہاں تک کہ اسپر نیند غالب ہو جاوے اور اسی پڑھنے میں اپنا مصلیٰ اس چیز کی طرف

متوجہ رکھے جس کو خواب میں دیکھنا چاہتا ہے۔ بلا شک فضل اللہ تعالیٰ خواب میں وہ اسپر ظاہر ہوگا

پانچواں عمل

(پانچواں عمل) جو شخص اپنے دشمنوں پر منصور و مظفر ہونیکا ارادہ رکھتا ہو اس سے جس قدر ہو سکے

دعاء آئندہ بکثرت شب و روز پڑھا کرے۔ بفضلہ تعالیٰ اسپر تیر و تلوار کا وار نہ چلیگا اور دشمن

سے کوئی مکروہ اسے نہ پہنچیگا۔ اور جب تک اس دعا کا ورد رکھیگا کوئی دکھ درد اسے نہ

پہنچیگا یہاں تک کہ موت بھی اسکے پاس نہ آویگی۔ اور جب اللہ تعالیٰ اسکی روح قبض کرنا

چاہیگا اُسدن اُسکو اس دعا کے پڑھنے کی توفیق نہ دیگا۔ وہ دعا یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

شروع اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے اور اللہ تعالیٰ ہمارے سردار مولیٰ حضرت محمد صلعم پر

وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَائِمًا۔ حَرَسْتُ نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ وَ

اور اُنکی آل و اصحاب پر ہمیشہ کے لئے درود اور سلام بھیجے۔ میں نے رکھوالی کرائی اپنی جان اور دین اور اپنے

اَهْلِيْ وَمَنْ حَضَرَنِيْ وَمَنْ غَابَ عَنِّيْ بِالْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَالْجَاتُ

اہل و عیال کی اور جو میرے تعلقین ہیں میرے پاس ہے اور جو مجھ سے غائب ہے اس (خدا سے) زندہ سے جسکو کبھی موت نہیں اور میں نے

ظَهْرِيْ فِيْ حِفْظِ ذٰلِكَ اِلَى الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَاَصْبَحْتُ

اس امر میں اس حی قیوم کی طرف التجا کی جو کبھی نہیں مریگا۔ اور میں نے صبح کی

وَاَمْسَيْتُ فِيْ جِوَارِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يُرَامُ وَلَا يُسْتَبَاحُ وَفِيْ ذِمَّتِهٖ وَضَمَانِ

اور شام کی اس اللہ کی پناہ میں جسکا کوئی قصد نہیں کر سکتا اور جسمیں دست اندازی نہیں ہو سکتی اور میں اُسکے ذمہ اور ضمان

الَّذِيْ لَا تُخْفَرُ ضَمَانُ عَبْدِهٖ وَاسْتَمْسَكْتُ بِعُرْوَةِ اللّٰهِ الْوُثْقٰى رَبِّيْ

میں آیا جسکے بندہ کی ضمان میں خیانت نہیں کیجاتی۔ اور میں نے اس اللہ تعالیٰ کے مضبوط دست آویز میں چنگل مارا جو میرا اور

وَرَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخَذْتُهٗ وَكِيْلًا تَوَكَّلْتُ

آسمانوں اور زمین کا رب ہے اُس کے سوا کسی کی عبادت نہیں ہے اُسی کو اپنا کارساز بنایا میں نے اللہ تعالیٰ کو وکیل

عَلَى اللّٰهِ وَاعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْۤ اِلَى اللّٰهِ نِعْمَ الْقَادِرُ

بنایا اور اللہ کے ساتھ میں نے چنگل مارا۔ اور اپنا کام اللہ تعالیٰ کے سپرد کیا۔ وہ اچھا قادر اور

الْمُعِيْنُ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ۔ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى

مددگار ہے سو اللہ بہتر نگہبان ہے اور سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ مہربان ہے اور اللہ ہمارے سید

سیدنا محمد وعلی آله وصحبه وسلم عدد خلقه ورضاء

حضرت محمد صلعم اور انکی آل وصحابہ پر اپنی خلقت کی گنتی کے مطابق اور اپنی ذات کی خوشنودی

نفسه وزنة عرشه ومداد کلماته

اور اپنے عرش کے تول اور اپنے کلموں کی سیاہی کے مقدار درود وسلام بھیجے۔

اور مناسب ہے کہ اس دُعا کے پورا کرنے کے بعد یہ آیت بھی زیادہ کرے:۔

لقد جاءکم رسول من انفسکم عزیز علیه ما عنتم حریص

بیشک تمہارے پاس تمہاری جانوں میں سے رسول آیا جسپر تمہارا مصیبت میں پڑنا ناگوار ہی تمپر اُسکو نہایت

علیکم بالمؤمنین رءوف رحیم فان تولوا فقل حسبی الله

حرص ہے وہ مومنوں کے حال پر نہایت شفیق و مہربان ہی سو اگر وہ منہ پھیریں تو تو کہہ مجھے اللہ کافی ہے اسکے سوا

لا اله الا هو علیه توکلت وهو رب العرش العظیم

کوئی معبود نہیں میں نے اُسکو وکیل پکڑا اور وہ بڑے عرش کا رب ہے۔

ایک حدیث میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہی کہ آپنے فرمایا جو
شخص لقد جاءکم سے آخر سورہ براءۃ تک دو آیتیں پڑھے وہ اس دن میں نہیں
مریگا۔ اور ایک روایت میں ہے کہ اُس دن وہ قتل نہ کیا جاویگا۔ نہ اسپر لوہے کا دھار دار
ہتھیار چلیگا اور جو شخص کسی رات میں ان دونوں آیتوں کو پڑھے گا۔ تو اوسکو بھی یہی
فائدہ حاصل ہوگا۔ اس حدیث کو ابن الحسن بن علی قرطبی نے کنز الاسرار میں ذکر کیا
ہے۔ اور ایک روایت میں اسطرح آیا ہے کہ جو شخص ہر روز سات مرتبہ یہ آیت پڑھے:۔

فان تولوا فقل حسبی الله لا اله الا هو علیه توکلت وهو رب العرش العظیم

پر اگر وہ منہ پھیریں تو کہہ کافی ہو مجھکو اللہ اسکے سوا کوئی معبود نہیں اسپر میں نے بھروسا کیا۔ اور وہ رب ہے عرش عظیم کا۔

اللہ تعالی اسکی آخرت اور دنیا کی تمام مہمونکی کفایت کریگا۔ خواہ صدق دل سے اُسکو
پڑھے خواہ یونہی زبانی پڑھے شیخ سنوسی کہتے ہیں اس ذکر کی بڑی قدر کرنی چاہئیے
اور اسکے پڑھنے سے کبھی سستی نہ کرنی چاہئیے کیونکہ اکثر اذکار و اوراد صدق دل اور
حضور قلب پر موقوف ہیں۔ اور اس ذکر کے پڑھنے والے کو مطلقا خواہ حضور قلب سے
پڑھے خواہ غفلت سے رحمت الٰہی شامل حال ہے اور محض زبانی پڑھنے سے افکار دنیوی
اور مطالب اُخروی کی کفایت کا وعدہ ہے سو یہ ایسی نعمت ہے کہ اس کا شکر کوئی انسان
ادا نہیں کرسکتا۔ اور جو اجر اسپر مترتب ہے کوئی اسکا اندازہ نہیں کرسکتا۔

فَلِلّٰہِ الْحَمْدُ وَالْمِنَّۃُ اَوَّلًا وَّاٰخِرًا وَّبَاطِنًا وَّظَاہِرًا

سو اللہ ہی کے لئے ہے تعریف اور احسان اوّل و آخر اور باطن اور ظاہر میں

چھٹا عمل — دچھٹا عمل، جو شخص چاہے کہ اس کی عمر زیادہ ہو اور دشمنوں پر مظفر و منصور ہو اور اس کے
رزق میں کشایش ہو اور بُرے حال کی موت سے محفوظ رہے تو اُسے صبح و شام تین مرتبہ یہ
وظیفہ پڑھنا چاہئیے۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْءَ الْمِیْزَانِ وَمُبْلَغَ الْعِلْمِ وَمُنْتَہَی الرِّضْوَانِ
پاکی ہے اللہ کو پاکی بیان کرتا ہوں ترازوئے اعمال کے بھر کے مطابق اور علم الٰہی کی مقدار اور نہایت خوشنودی کے موافق

ساتواں عمل — دساتواں عمل، جو دعا آیندہ ہر مطلب کے لئے مجرب ہے جسکو کوئی خوف ہو وہ اُسے پڑھے خواہ
انسان سفر میں ہو یا حضر میں۔ وہ دعا یہ ہے:۔

جَعَلْتُ نَفْسِیْ وَمَالِیْ وَجَمِیْعَ مَا اٰتَانِیَ اللّٰہُ عَلَیَّ مِنَ النِّعَمِ فِیْ حِمَی اللّٰہِ
میں نے اپنی جان اور مال اور تمام نعمتوں کو جو اللہ تعالی نے عطا فرمائی ہیں۔ اللہ کی رکھوالی میں دیا جس کا
الَّذِیْ لَا یُرَامُ وَفِیْ جِوَارِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یُخْفَرُ وَفِیْ نِعْمَۃِ اللّٰہِ الَّتِیْ لَا
کوئی قصد نہیں کرسکتا اور اللہ تعالی کی پناہ میں جسمیں کوئی خیانت نہیں کرسکتا اور اللہ کی نعمتوں میں کرنا جسکو کوئی

تُدْرِكُ وَفِي سِتْرِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يُهْتَكُ وَفِي جُنْدِ اللّٰهِ السَّمِيعِ وَفِي

پہنچ نہیں سکتا اور اللہ کے ستر میں رکھا جس کی پردہ دری نہیں ہو سکتی ہے اور اللہ کے زبردست لشکر میں اور اللہ کی

وَدَائِعِ اللّٰهِ الَّتِي لَا تَضِيعُ وَجِوَارُ اللّٰهِ مَحْفُوظٌ وَمَنِ اعْتَصَمَ بِهِ

امانتوں میں جو کبھی ضائع نہیں ہوتیں اور اسکی پناہ محفوظ ہو۔ اور جس نے اللہ کے ساتھ بچاؤ کیا

فَهُوَ مَعْصُومٌ وَجَلَّ جَلَالُ اللّٰهِ وَلَا يَخْلُوا مَكَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَذَلَّتْ

وہ بچا یا گیا ۔ اور اللہ کا جلال بزرگ ہے اللہ کی قدرت وعلم سے کوئی مکان خالی نہیں جو آنکھ مجھ

كُلُّ عَيْنٍ نَظَرَتْنِي بِإِذْنِ اللّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ

نظر لگانا چاہے اللہ کے حکم سے وہ ذلیل ہوگی ۔ اور اللہ کو پاک یاد کرتا ہوں اور سب تعریفیں اسی کیلئے ہیں اور اللہ کے

إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ تم سب سے بڑا ہے برائی سے پھرنے اور بھلائی کی طاقت نہیں مگر اللہ برتر بزرگ کے ساتھ

أَشْرَقَ نُورُ اللّٰهِ وَظَهَرَ أَمْرُ اللّٰهِ وَنَفَذَ حُكْمُ اللّٰهِ وَثَبَتَ عِزُّ اللّٰهِ

اللہ کا نور روشن ہوا اور اللہ کا امر ظاہر ہوا ۔ اللہ کا حکم نافذ و جاری ہوا اللہ کی عزت برقرار ہے ۔ بیشک بلا

وَدَفَعْتُ الْبَلَاءَ وَالْأَعْدَاءَ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

اور دشمنوں کو دور کیا ۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے ساتھ

سو جلدی

فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ حَسْبِيَ اللّٰهُ

بچائے ان سے اللہ بچائیگا اور وہ سنتا جانتا ہے ۔ اللہ مجھ کو کافی ہے اور اچھا کارساز ۔ اللہ مجھے ہر شے سے کافی

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ اللّٰهُ يَغْلِبُ كُلَّ شَيْءٍ لَا يَقِفُ لِأَمْرِ اللّٰهِ شَيْءٌ اللّٰهُ الْقَاهِرُ اللّٰهُ

ہے اللہ ہر چیز پر غالب ہے ۔ اللہ کے امر کے مقابلہ میں کوئی چیز نہیں ٹھہرتی ۔ اللہ دبانے والا ہے ۔ اللہ

الْغَالِبُ مُذِلٌّ لِكُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ نَاصِرُ الْحَقِّ كَيْفَ كَانَ لَهُ الْحَوْلُ

غالب ہے ہر متکبر مخالف کو ذلیل کرنے والا ہے جس طرح بھی ہو حق کی امداد کرتا ہے ۔ اسی کے لئے ہے طاقت

وَالْقُوَّةِ وَالسُّلْطَانِ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خَامِدُوْنَ

اور قوت ۔ اور غلبہ ۔ نہیں ہے وہ مگر ایک چیخ ۔ سو ناگاہ وہ بجھے پڑے ہیں ۔

آٹھواں عمل

(آٹھواں عمل) یہ عمل بشرط ملازمت و مداومت دفع دشمن کے لئے نہایت مجرب ہے ۔ یہ ہے کہ فجر کی نماز میں پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ الم نشرح اور دوسری میں فاتحہ کے بعد سورۂ فیل بالالتزام ہمیشہ پڑھا کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ کبھی اسپر دشمن کا قابو نہ چلیگا ۔ حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا یہ عمل مجرب ہی صحیح ہے اسمیں کسی قسم کا شک و شبہ نہیں ۔

نواں عمل

(نواں عمل) یہ عمل دشمنوں اور چوروں سے محفوظ رہنے اور ہر آفت سے بچا رہنے کے لئے مجرب ہے ۔ جو شخص اسکو پڑھتا رہا کرے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے بفضلہ تعالیٰ کبھی کوئی ناگوار امر نہیں دیکھے گا ۔ وہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا اسم حَفِیْظُ معہ آیات آیندہ کے پڑھا کرے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے :۔

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۔ لَهٗ مُعَقِّبَاتٌ مِّنْ بَيْنِ

سو اللہ بہتر نگہبان ہے اور وہ سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ مہربان ہے ۔ اسکے پہرے لگا دیئے ہیں انسان کے

يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ۔ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا

آگے اور پیچھے جو اللہ کے حکم سے اوسکی حفاظت کرتے ہیں ۔ بیشک ہمنے ذکر کو اتارا ۔ اور بیشک ہم ہی

لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۔ اَللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ وَمَا اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۔ اِنْ كُلُّ

اسکے نگہبان ہیں ۔ اللہ اُنپر نگہبان ہے اور تو اُنپر وکیل مقرر کیا ہوا نہیں ۔ کوئی جی

نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۔ وَمَا اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِحَفِيْظٍ ۔ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ

نہیں مگر اسپر ایک نگہبان ہے ۔ اور تو اُنپر رکھوالا نہیں ۔ اور بیشک تمپر اللہ کی طرف سے نگہبان ہیں

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ۔ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

اور وہ دباؤ والا ہے اپنے بندوں کے اوپر ۔ اور اُنپر نگہبان بھیجتا ہو ۔ بیشک میرا رب ہر چیز پر

حَفِيظٌ وَحِفِظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ وَحِفْظًا مِّنْ

نگہبان ہے اور ہمنے اوسکو نگاہ رکھا ہر شیطان مردود سے اور بچاؤ

كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ـ وَحِفْظًا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ـ وَاللّٰهُ

ہر شیطان شریر سے اور بچاؤ یہ ہے اندازہ غالب دانا کا ـ اور اللہ تعالیٰ

مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ـ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ

اُن کے پیچھے سے احاطہ کرنیوالا ہے ـ بلکہ وہ قرآن بزرگ ہے لوح محفوظ میں

دوسرا عمل

دوسرا عمل، جو شخص سفر کا ارادہ رکھتا ہو ـ اور چوروں یا درندوں کی ایذا سے ڈرتا ہو تو رستے کے درمیان جاکر قبلہ رُخ کھڑا ہو اور دُعا آئندہ پڑھے ـ انشاء اللہ تعالیٰ سفر سے سالم و غانم اپنے گھر واپس آویگا اور اللہ تعالیٰ اُسے ہر بُرائی سے محفوظ رکھیگا وہ دُعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ـ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الرَّحْمَةِ

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان ہے بڑا رحم والا ـ اے اللہ درود بھیج حضرت محمد پر جو رحمت کے نبی ہیں

وَكَاشِفِ الْغُمَّةِ وَهَادِي الْاُمَّةِ صَلٰوةً تَعْصِمُنَا بِهَا مِنَ الْاٰفَاتِ

اور حیرانی کے دور کرنے والے اُمت کے ہادی ایسا درود جسکے وسیلے سے تو ہمیں آفات سے نگہ رکھے

وَتَدْفَعُ بِهَا عَنَّا الْبَلِيَّاتِ ـ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ تَوَسَّلْتُ اِلَيْكَ بِاَلْفِ اَلْفِ

اور جسکی برکت سے ہمسے بلاؤں کو ٹلے ـ اے اللہ مینے تیری طرف وسیلہ پکڑا دس لاکھ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَمَامِيْ مَدَدٌ وَّاَلْفِ اَلْفِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

قل ہو اللہ احد کا میرے آگے مدد ہے اور دس لاکھ قل ہو اللہ احد کا

وَرَآءَ ظَهْرِيْ سَنَدٌ ـ وَاَلْفِ اَلْفِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ عَنْ يَّمِيْنِيْ

میرے کندھوں کے پیچھے سے سہارا ہے ـ اور دس لاکھ قل ہو اللہ احد کا ـ میرے داہنے سے

تَحْرُزُ الْمَالَ وَالْوَلَدَ وَالْفَ الْفِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ عَنْ شِمَالِیْ

مال و اولاد کا بچاؤ ہے ۔ اور دس لاکھ قل ہو اللہ احد کا میرے بائیں سے

تُنْجِیْنِیْ مِنْ کُلِّ هَمٍّ وَنَکَدٍ دَخَلْتُ فِیْ دِرْعِ اللّٰهِ الْحَصِیْنِ الْاَزَلِیْ

ہر غم و تکلیف سے نجات دیتی ہے میں اللہ کے مضبوط اصلی کوٹ میں داخل ہوا اور

دَخَلْتُ فِیْ حِفْظِ اللّٰهِ الْمَنِیْعِ الْاَبَدِیْ اَقْفَالُهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ

اللہ کی ابدی زبردست حفاظت میں داخل ہوا لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ اُسکے

رَّسُوْلُ اللّٰهِ مِفْتَاحُهٗ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

قفل ہیں ۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم اُس کی کنجی ہے

تَقَلَّدْتُ بِسَیْفِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ کَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ

میں امیر المؤمنین علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ کی تلوار کو گلے میں ڈالا

یہ عمل بھی مجرب ہے ۔ اور سورۂ یٰسین اور سورہ صف اور سورہ قریش کا تلاوت کرنا

بھی سفر و حضر میں ہر چیز سے امان ہے ۔

دگیارھواں عمل مسافر کی حفاظت کے لئے یہ عمل مجرب ہے کہ سات کنکر جمع کرے فَقُلْ جُمَحْتُ کے سات حرف پڑھ کر اوٹھاوے یعنی ایک کنکر اٹھاوے تو کہے فا دوسرا اٹھاوے تو کہے قاف علیٰ ہذا القیاس ساتوں کنکر ایک ایک حرف کا نام لیکر اوٹھاوے جن حرفوں پر زبر ہے وہ داہنے ہاتھ سے اٹھاوے اور جن پر جزم ہے وہ بائیں ہاتھ سے اٹھاوے پہلا دوسرا چوتھا پانچواں چار حرف زبر والے ہیں اور تیسرا پانچواں ساتواں جزم والے جب ساتوں کنکر اٹھا چکے تو دائیں ہاتھ والے چاروں زمین پر رکھ دے پھر ایک کو اٹھاوے اور پڑھے :۔

گیارھواں عمل

صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا

سو وہ بہرے ہیں ۔ گونگے ہیں ۔ اندھے ہیں ۔ سو وہ نہیں

اور دوسرے کو یوں پڑھتا ہوا اٹھائے

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا

کیا تم نے یہ خیال کر رکھا ہے کہ ہم نے تم کو عبث (بلا حکمت) پیدا کیا اور یہ کہ تم ہمارے پاس نہیں

اور تیسرے کو یوں پڑھ کر اٹھائے

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ

اور بنائی ہم نے انکے سامنے روک اور انکے پیچھے روک تو ہم نے انکو ڈھانپ دیا

فَهُمْ لَا اور چوتھے کو اٹھاتے ہوئے پڑھے يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ

سو وہ نہیں اے جنوں اور آدمیوں کے گروہ اگر تم سے ہو سکے

أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا لَا يُبْصِرُونَ

کہ آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ نہیں

چاروں کو زمین پر رکھ دے اور پہلے کو پھر اٹھاتے ہوئے پڑھے اللّٰهُ غَالِبٌ اور

اللہ سب پر غالب ہے

دوسرے کو اٹھاتے ہوئے پڑھے عِنْدَ مَشَقَّتِي اور تیسرے کو یہ پڑھتے ہوئے

میری مشکل کے وقت

اٹھائے حَسْبِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ اور چوتھے کو یوں پڑھتے ہوئے اٹھائے أَلَيْسَ

مجھے اللہ تنہا کافی ہے کیا اللہ

اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ پھر چاروں کو زمین پر رکھے اور ایک اٹھائے اور کہے

اپنے بندوں کو کافی نہیں

قولہ۔ اور دوسرے کو اٹھاوے اور کہے اَلْحَقُّ اور تیسرے کو اٹھاوے اور

اُس کا قول حق ہے

کہے وَلَهُ الْمُلْكُ اور چوتھے کو یہ کہکر اٹھاوے پھر قبلہ کی طرف منہ کرکے

اور اسی کا راج ہے

ایک کو اپنے سامنے یوں کہکر پھینکے جِبْرِيْلُ اَمَامِيْ اور دوسرے کو پس پشت

جبرائیل میرے آگے ہے

ڈالدے اور کہے مِيْكَائِيْلُ خَلْفِيْ اور تیسرے کو اپنے داہنے یہ کہتے ہوئے

اور میکائیل میرے پیچھے ہے

ڈالدے اِسْرَافِيْلُ عَنْ يَّمِيْنِيْ اور چوتھا یہ کہتے ہوئے بائیں جانب پھینکدے

اسرافیل میرے داہنے ہے

عِزْرَائِيْلُ عَنْ يَّسَارِيْ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَائِهِمْ مُّحِيْطٌ. بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ

عزرائیل میرے بائیں ہے اور اللہ اُنکے پیچھے سے احاطہ کرنے والا ہے بلکہ وہ قرآن

مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ	پھر باقی تین کنکروں کو مٹھی میں	وَاِذَا قَرَاْتَ
بزرگ ہے لوح محفوظ میں	لے لے اور آیندہ آیتیں پڑھے	اور جب تو قرآن

الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا

پڑھتا ہے ہم تیرے اور اُن لوگوں کے درمیان جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے ایک آڑ

مَّسْتُوْرًا وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْ اٰذَانِهِمْ

کردیتے ہیں جسپر پردہ پڑا ہوا ہے۔ اور ہمنے اُنکے دلوں پر پردے ڈال دئے اس لئے کہ اسکو سمجھیں اور اُنکے کانوں میں

وَقْرًا وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰى اَدْبَارِهِمْ

بوجھ اور جسوقت تو قرآن میں اپنے رب کو اکیلے یاد کرتا ہے وہ بھاگ کر اپنے چوتڑوں کے بل

نُفُوْرًا۔ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ

پھر جاتے ہیں وہ ایسے لوگ ہیں جنکے دلوں اور کانوں اور آنکھوں پر اللہ تعالیٰ نے مہر کردی

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ۔ اَفَرَاَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰهُ وَاَضَلَّهُ

اور وہ لوگ وہی غافل ہیں۔ کیا تونے اس شخص کو دیکھا جسنے اپنی خواہش کو اپنا معبود بنالیا اور اللہ نے اسے

اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً

گمراہ کردیا جانتا بوجھتا اور اسکے کانوں اور دل پر مہر لگائی اور اسکی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا

فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْ بَعْدِ اللّٰهِ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ۔ لَا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا

سو کون ہدایت کریگا اوسکو سوائے اللہ کے کیا پس تم سوچتے نہیں تو نہیں خوف کریگا اور نہ ڈریگا

تَخْشٰى۔ لَا تَخَفْ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ۔ لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى

دشمن کے پالینے سے مت ڈر تو امن میں آنے والوں سے ہے۔ مت ڈر تو سب سے اوپر ہے

لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ۔ لَا تَخَفْ اِنِّيْ لَا يَخَافُ

مت ڈر اور غم نہ کھا ہم ضرور تجھے اور تیرے گھر والونکو نجات دینگے مت ڈر میرے پاس نہیں ڈرتے

لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ۔ لَا تَخَافَا اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰى۔ لَا تَخَفْ

جو بھیجے ہوئے ہیں۔ تم دونوں نہ ڈرو میں تمہارے ساتھ ہوں سنتا ہوں اور دیکھتا۔ مت ڈر تو

نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ۔ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ۔ اِنَّا كَفَيْنٰكَ

اُن لوگوں سے بچ نکلا۔ اور اللہ تجھے لوگوں سے بچائیگا تمسخر کرنیوالوں سے

الْمُسْتَهْزِءِيْنَ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

ہمنے تجھے کفایت کی سو کفایت کریگا انکی طرف سے تجھے اللہ اور وہ سننے والا ہے جاننے والا

پھر ان تینوں کنکروں کو اپنی جیب میں رکھے خواہ اپنے سامان میں یا سونے کے وقت

اپنے سر کے پاس اللہ تعالیٰ کے فضل اور قدرت سے کسی قسم کی تکلیف و رنج نہ دیکھیگا
انشاء اللہ تعالےٰ

بارھواں عمل

بارھواں عمل ہے جو کوئی اپنے سفر میں چاروں طرف یعنی آگے پیچھے داہنے بائیں اپنے ہاتھ سے اشارہ کرکے یہ اسماء سات مرتبہ پڑھے تو چوری وغیرہ سے امن میں رہیگا۔ یا لکھ کر اپنے سامان میں یا صندوق میں حفاظت سے رکھے یا دیوار پر حفاظت سے چپاں کرے تو بھی یہی فائدہ حاصل ہوگا۔ وہ اسماء یہ ہیں۔

اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ۔ اَللّٰہُ حَفِیْظٌ قَدِیْمٌ اَزَلِیٌّ حَیٌّ قَیُّوْمٌ لَا یَنَامُ

اللہ اپنے بندوں پر لطف کرنیوالا ہے اور نگہبان ہے قدیم ہمیشہ سے۔ زندہ ہے جو سب کو تھامنے والا کبھی نہیں سوتا

تیرھواں عمل

تیرھواں عمل ہے جس شخص کا دل کسی خاص مکان سے متعلق ہو یا اس کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو یا اسکا ارادہ ہو کہ اللہ تعالیٰ اسکی کسی سے محبت و ملاقات کرادے تو چاہیے کہ اس امر کا پختہ تیقن کرکے کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے سچی نیت سے قوی امید کیساتھ یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ۔ اِجْمَعْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ کَذَا۔[۱]

اے اللہ لوگوں کے جمع کرنے والے ایسے دن کے لئے جس میں کچھ شک نہیں۔ بیشک اللہ تعالیٰ وعدہ کا خلاف نہیں کرتا۔ مجھ میں اور فلاں میں ملاپ کردے

تو بیشک اللہ تعالیٰ اسکو محبوب سے ملادیگا یہ عمل عجب تاثیر رکھتا ہے اور اسمیں فراق و جدائی کے بعد ملاپ کرانیکیلئے اور ان لوگوں کیلئے جو علوم و فنون کے جمع کرنے کے طالب ہیں اور مقامات و احوال شریفہ میں متمکن ہونے کی خواہش رکھتے ہیں ایک لطیف راز ہے واللہ ولی التوفیق۔

۱ یہاں اسکا خیال کرے جس سے ملاپ چاہتا ہے ۱۲

چودھواں عمل

(چودھواں[۱۴] عمل) جس شخص کے دل میں کسی خاص عورت کی محبت و خواہش ٹھہر گئی ہو اور اوسکے نکاح کرنے پر قادر نہ ہو اور چاہے کہ اُس سے اسکو صبر آجاوے اور اُس کے دل میں اُسکا خیال تک نہ آوے تو چاہیئے کہ حروف اور آیات آئندہ تین دن تک علی الصباح تین تین مرتبہ اپنی ہتھیلی یا کسی برتن میں لکھ کر نہار منہ زبان سے چاٹ لے تو اُسکا محبوب اُس کے دل سے بھول جاویگا اور کبھی اُسکا خیال اس کے دل میں نہ گذریگا۔ وہ حروف و آیات یہ ہیں ا-ب-ق-ا-ل-ہ-و-ل-و-ر-ک-م-ہ-

وَقِیْلَ الْیَوْمَ نَنْسٰکُمْ کَمَا نَسِیْتُمْ لِقَآءَ یَوْمِکُمْ ھٰذَا ۔ وَنَسِیَ مَا قَدَّمَتْ

اور کہا جاویگا آج ہم تمہیں بھول جاوینگے جیسے تم اُسدن کی ملاقات کو بھول گئے تھے اور بھول گیا اسکو جو اوسکے

یَدٰہُ ۔ وَلَقَدْ عَھِدْنَآ اِلٰٓی اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِیَ وَلَمْ نَجِدْ لَہٗ عَزْمًا

ہاتھوں نے آگے بھیجا۔ اور بیشک ہمنے پہلے آدم سے عہد کیا تھا تو وہ بھول گیا اور ہمنے اوسکا پختہ ارادہ نہ پایا

وَکَذٰلِکَ الْیَوْمَ تُنْسٰی کَذٰلِکَ یَنْسٰی فُلَانُ بْنُ فُلَانَۃَ کَذَا وَکَذَا

اور ایسے ہی آج تو بھلا دیا جاویگا اسی طرح فلاں فلانی کا[۱] بیٹا ایسے[۲] ویسے کو بھول جاوے

پندرھواں عمل

(پندرھواں[۱۵] عمل) جس شخص پر جسمانی شہوتوں کی خواہش غالب ہو اُسے چاہیئے اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں سے جن ناموں میں ی آتی ہے جیسے حلیم - قدیر - سمیع بصیر - علی - عظیم - کبیر - رحیم - عزیز - کریم وغیرہ اُن کو کسی صاف پاکیزہ برتن میں سات دن ایک ایک مرتبہ لکھ کر دھووے اور نہار پیوے تو باذن اللہ تعالیٰ شہوات کی خواہش اُسکے دل سے سرد ہو جاوے گی۔

سولھواں عمل

(سولھواں[۱۶] عمل) نفیس ذخائر سے ایک یہ ہے کہ جو کوئی ریشم کے سفید پرچہ میں بعد نماز جمعہ کے

[۱] یہاں اپنا نام معہ والدہ کے لے [۲] یہاں اوسکا نام معہ والدہ کے لے جس کی محبت دل سے نکالنا چاہتا ہو

اللہ تعالیٰ کا اسم وَدُوْدُ لکھکر اسکے بعد پینتیس ۳۵ مرتبہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ لکھی اور پینتیس ۳۵
مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔ تو اللہ تعالیٰ اُسے نیکی اور طاعت پر قوت عطا فرماویگا اور شیطانوں کی
چھیڑ چھاڑ سے بچاویگا اور جو شخص اس پرچہ کو اپنے ہمراہ رکھے اللہ تعالیٰ لوگوں کی دلوں
میں اوسکی ہیبت ڈالویگا۔ اور جو شخص ہر صبح سورج چڑھنے وقت اس پرچہ میں نظر کیا کرے
اور ساتھ ساتھ درود شریف پڑھتا جاوے۔ تو بفضلہ تعالےٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم کا دیدار فرحت آثار بکثرت اُسکو میسر ہوا کریگا اور اوسکی جو مرادیں ہیں اللہ تعالیٰ پوری کیا کریگا ٭

سترھواں عمل

دستر ھواں ۱۷ عمل ہے جو شخص یہ چاہے کہ جمال باکمال رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خواب
میں دیکھے دو رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ ایک مرتبہ اور سورہ قل ھو اللہ
احد سو مرتبہ پڑھے اور نماز سے فارغ ہو کر تین مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

یَا مُحْسِنُ یَا مُجْمِلُ یَا مُنْعِمُ یَا مُتَفَضِّلُ اَرِنِیْ وَجْہَ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ

ای احسان کرنیوالے ای نیکی کرنیوالے ای انعام دینیوالے ای فضل کرنیوالے مجھے اپنے نبی حضرت محمد صلی اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

علیہ وآلہ وسلم کے منور چہرے کا دیدار دکھا

تو انشاء اللہ تعالیٰ حضور رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھ لیگا ٭

اٹھارہواں عمل

داٹھارھواں ۱۸ عمل بھی آں حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کے لئے۔ جو شخص
آپ کی زیارت کا خواہشمند ہو اُسے چاہیئے کہ سونے سے پہلے غسل کرکے دو رکعت نماز
پڑھے اور سلام کے بعد یہ دُعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ

شروع اللہ تعالیٰ کے نام سے جو نہایت مہربان ہر رحم والا۔ اے اللہ تیرے ہی لئے حمد ہے

عَلٰی عَظَمَتِکَ وَعَلٰی مُلْکِکَ وَمُنْتَہَی الرَّحْمَۃِ مِنْ رِّضْوَانِکَ

تیری عظمت پر اور تیری بادشاہی پر اور تیری خوشنودی اور رضا سے نہایت مہربانی پر

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِيْ لِكَرَمِ وَجْهِكَ وَعِزِّ جَلَالِكَ اَللّٰهُمَّ

اے اللہ تیرے لئے تعریف ہی جیسے تیری ذات کی بزرگی اور تیرے جلال کی عزت کے لئے مناسب ہے اے اللہ

لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى دَوَامِ اِحْسَانِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

تیرے لئے تعریف ہے تیرے احسان کی ہمیشگی اور تیری عبادت کی خوبی پر۔ اے اللہ میں تجھ سے

اَسْاَلُكَ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَبِنُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ الَّذِيْ اَشْرَقَتْ

سوال کرتا ہوں بوسیلہ قرآن بزرگ کے اور تیری بزرگ ذات کے نور کی بدولت جسکے سبب

بِهِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُوْنَ وَاَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ تُنَزِّلُ بِهِ

آسمان و زمین روشن ہوگئے ہیں اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے اس نام کی طفیل جس کی وجہ سے

الْمَطَرَ وَالرَّحْمَةَ عَلٰى مَنْ تَشَاءُ مِنْ عِبَادِكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَنْتَ

تو مینہ اور رحمت اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے برساتا ہے۔ اے اللہ بے شک تو ہمارا

اِلٰهُنَا وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ مَا دَعَوْتُكَ

معبود ہے اور تو ہر چیز پر قادر ہے۔ جو دعا میں نے تجھ سے کی ہے اسکے حق سے۔ میں سوال کرتا ہوں

بِهٖ اَنْ تُرِيَنِيْ فِيْ مَنَامِيْ هٰذَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا رَّسُوْلَ اللّٰهِ

کہ اس نیند میں مجھے ہمارے سردار اور مولے حضرت محمد رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَاءَ

صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کا دیدار نصیب کر دے بھیجے اللہ انپر اور انکی آل و اصحابوں پر خلقت

نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ وَسَلَّمَ

کی گنتی اور اپنی ذات کی خوشنودی اور اپنے عرش کے وزن اور اپنے کلموں کی روشنائی کے مقدار اور سلام

(انیسواں عمل) مخالفین کی زبان بندی اور بادشاہوں اور امیروں کے مہربان کرنے کے

انیسواں عمل

لئے۔ جو شخص حکام سے ڈرے اور آئینہ اسماء پڑھے وہ نجات پائیگا اگرچہ تلوار کے نیچے ہو
اور جو شخص جیلخانہ کے پاس گذرے اور اوسکے دروازے پر یہ اسماء پڑھے تو کوئی اسیر
داخل نہوگا بفضلہ تعالیٰ۔ اور جو ایسے لوگوں کے پاس جاوے جو اس سے دشمنی رکھتے ہوں
اور پڑھکر اُن پر پھونک دے تو انشاء اللہ تعالیٰ وہ اس سے محبت کرنے لگیں گے
اور یہ اسماء ہر بیماری اور برائی سے رکھے ہیں۔ وہ اسماء یہ ہیں :۔

نَجَّنِي لُطْفُ اللّٰهِ۔ بِلُطْفِ صُنْعِ اللّٰهِ بِجَمِيْلِ سِتْرِ اللّٰهِ

اللہ تعالیٰ کی پوشیدہ مہربانی سے اللہ کی صنع کے لطیف ہونے کی بدولت اللہ کی پردہ پوشی کی خوبی سے

بِبَدِيْعِ عَفْوِ اللّٰهِ۔ بِسَرِيْعِ كَرَمِ اللّٰهِ۔ بِلِغَاثَةِ جُوْدِ اللّٰهِ

اللہ کی بے نمونہ معافی کی برکت سے اللہ کی جلدی پہونچنے والی بخشش سے اللہ تعالیٰ کی جود کی فریادرسی سے

بِأَلْفِ أَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ دَخَلْتُ فِي كَنَفِ اللّٰهِ

دس لاکھ لاحول ولاقوۃ الا باللہ کے وسیلے سے میں اللہ تعالےٰ کی پناہ میں داخل ہوا

وَتَمَسَّكْتُ بِكِتَابِ اللّٰهِ وَاسْتَجَرْتُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ

اور کتاب اللہ سے میں نے تمسک کیا اور حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امان میں

وَسَلَّمَ۔ بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ۔ بِبَقَاءِ مُلْكِ اللّٰهِ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا

آیا۔ اللہ کی سلطنت کے ہمیشہ رہنے کے سبب اللہ کے ملک کے باقی رہنے کی طفیل لاحول ولاقوۃ الا باللہ

بِاللّٰهِ حَجَبْتُ نَفْسِي بِحِجَابِ اللّٰهِ۔ وَمَنَعْتُهَا بِآيَاتِ اللّٰهِ وَحَصَّنْتُهَا

کی بدولت میں نے اپنی جان کو اللہ کے پردہ سے مستور کیا۔ اور اللہ کی آیتوں سے اوسکو بچایا اور آیات اللہ

بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ بِحَقِّ مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ

و ذکر حکیم قلعہ میں داخل کیا بحق اس ذات کے جو ہڈیوں کو زندہ کرتا ہے جس حال میں وہ بوسیدہ ہو چکی ہیں

جبرائیل عن یمینی و اسرافیل عن خلفی و میکائیل عن یساری

جبرائیل ہیں میرے داہنے ۔ اسرافیل ہیں میرے پیچھے ۔ میکائیل ہیں میرے بائیں

و عزرائیل عن یمینی و سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

اور عزرائیل ہیں میرے داہنے اور ہمارے سردار حضرت محمد صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم

امامی و عصا موسیٰ فی یدی فمن رآنی اطاع امری و خاتم

میرے آگے ۔ اور موسیٰ کی لاٹھی میرے ہاتھ میں سو جو مجھے دیکھے میرے حکم کی اطاعت کرے اور حضرت

سلیمان علی لسانی ثم تکلمت معہ قضی حاجتی و نور یوسف

سلیمان کی انگوٹھی میری زبان پر تو جس سے میں کلام کروں وہ میری حاجت پوری کرے اور یوسف کا نور

علی وجہی من رآنی احبنی ۔ واللہ من ورائہم محیط بل ہو قرآن

میرے چہرہ پر ۔ جو مجھ دیکھے مجھ سے محبت کرے اور اللہ اُن کے پیچھے سے احاطہ کرنے والا ہے ۔ بلکہ وہ قرآن

مجید فی لوح محفوظ ۔ لا الٰہ الا اللہ الکبیر المتعال محمد رسول اللہ

بزرگ ہے نگاہ رکھی ہوئی لوح میں ۔ نہیں کوئی معبود مگر اللہ بڑا بلند ۔ حضرت محمد رسول اللہ صلعم

السید المفضال وصلی اللہ علی سیدنا محمد و علی آلہ وصحبہ وسلم

بڑے بزرگ مرتبہ والے اور بھیجے اللہ تعالیٰ ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آپ کی آل و صحابہ پر اور سلام بھیجے

(بیسواں عمل) طے مسافت کے لئے عجیب بات ہو یعنے آدمی بہت مسافت طے کر جاوے اور تھکے نہیں جب تو یہ عمل کرنا چاہے تو بادام تلخ کی لکڑی کی لاٹھی لیکر اُسکے سر پہ اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے جن ناموں میں ی ہے اُن میں سے کوئی نام کندہ کرلے مثلاً لطیف ۔ حکیم ۔ رشید ۔ حفیظ ۔ مجید وغیرہ اور جب چلنے لگے تو پڑھے یا غنی دو مرتبہ یا اللہ دو مرتبہ ۔ پھر یہ آیتیں پڑھے :۔

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۔

اور جب مدین کی طرف متوجہ ہوا تو کہا قریب ہے کہ میرا رب مجھے سیدھے راستے کی ہدایت کرے

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْٓ

اور تو دیکھتا ہے پہاڑوں کو تو ان کو ٹھہرا ہوا خیال کرتا ہے اور وہ اس طرح گذر رہے ہیں جیسے بادل گذرتا ہے اللہ تعالیٰ کی

اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ

صنعت ہے جس نے ہر چیز کو پختہ کیا۔ بیشک وہ تمہارے افعال پر مطلع ہے۔ اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی

بِعِبَادِيْٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا

کہ ان کو میرے بندوں کو لے چل۔ بیشک تمہارا پیچھا کیا جاویگا اور بیشک ہم نے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے

فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ـ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ وَاُخِذُوْا

چھ دن میں پیدا کیا۔ اور ہمیں کچھ ماندگی نہیں پہنچی اور اگر تو دیکھے جب گھبرا وینگے اور بچ نکلنے کی کوئی صورت نہیں اور وہ

مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ـ وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا

نزدیک جگہ سے پکڑے جاوینگے۔ اور تجھ سے پہاڑوں کی بابت پوچھتے ہیں۔ تو کہہ میرا رب ان کو ریزہ ریزہ

فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ـ

کر ڈالیگا۔ پھر کر چھوڑیگا اس کو میدان صاف جس میں نہ تو اونچان دیکھے گا اور نہ نیچان۔

تلمیش[1] ـ فواش ـ ملطالش ـ طیلوش ـ خراش ـ
ملطاش ـ طیوش ـ وَكَلْبُهُمْ قِطْمِيْرُ ـ

دا[21]کیسواں عمل ہے جو شخص آیۃ الکرسی اور آیندہ آیتیں صبح کو پڑھ لے تو تمام جن شیطان

[1] یہ اصحاب کہف کے نام ہیں اور ان ناموں کا پختہ ثبوت اور کوئی صحیح سند نہیں ان میں مختلف اقوال ہیں۔ اور نہ ان کی حرکتیں کسی نے ضبط کی ہیں۔ لہذا انکو پڑھنا نہیں چاہیئے۔ پہلے جو آیتیں مذکور ہیں ان ہی کی برکت کافی ہے ۱۲

اور جادوگر اور دشمن غالب اور چور اور بادشاہ ظالم وغیرہ کی شر سے بچا رہیگا اور جو شخص شام کو یہ آیتیں پڑھ لے تو تمام رات اُن کی بدی سے محفوظ رہے گا +

إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ

بیشک تمہارا رب وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَّالشَّمْسَ

پھر عرش پر مستوی ہوا رات کو دن پر ڈھانپ دیتا ہے کہ وہ اسکو جلد جلد ڈھونڈھتی ہے اور سورج

وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرٰتٍ بِأَمْرِهِ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللّٰهُ

اور چاند اور ستاروں کو پیدا کیا یہ سب اوسکے حکم کے آگے مسخر ہیں اُسی کے لئے ہے پیدایش اور امر بہت بابرکت ہے اللہ

رَبُّ الْعٰلَمِينَ ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ

جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے اپنے رب کو زاری اور آہستگی سے پکارو بیشک وہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا

وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا

اور ملک میں سنوار ہونے کے پیچھے فساد نہ مچاؤ اور اوسکو ڈر اور امید سے پکارو

إِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ وَالصّٰفّٰتِ صَفًّا فَالزّٰجِرٰتِ

بیشک اللہ کی رحمت نیکی کرنے والوں سے قریب ہے قسم ہے صف باندھنے والوں کی صف باندھ کر پس جھڑکنے والوں کی

زَجْرًا فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا إِنَّ إِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ

ڈانٹ کر پھر پڑھنے والوں کی ذکر کو۔ بیشک تمہارا معبود ایک ہے آسمانوں اور زمین کا اور

الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ إِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِزِينَةِ

جو انکے بیچ ہے سب کا پروردگار اور رب ہے مشرقوں کا۔ بیشک ہم نے نیچے آسمان کو ستاروں کی زینت سے

الْكَوَاكِبِ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ لَا يَسَّمَّعُونَ إِلَى الْمَلَإِ

مزین کیا۔ اور بچاؤ ہر شیطان سرکش سے۔ نہیں کان لگا سکتے اوپر کی جماعت

الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ

کی طرف ۔ اور پھینکے جاتے ہیں ہر طرف سے ذلیل کرنے کو اور ان کے لئے ہے عذاب ہمیشہ کا

اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ

مگر جس نے اچک لیا اُچکنے کو پیچھے لگا اوسکے انگارا چمکتا ہوا سو ان سے پوچھ کیا وہ

اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ۭ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ

زیادہ مشکل ہیں پیدایش میں یا جنکو ہمنے پیدا کیا بیشک ہمنے اونکو پیدا کیا چپکتے گارے سے

سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ يٰمَعْشَرَ

ہم جلدی تمہارے لئے فارغ ہونگے اے دو بڑی جماعتو پھر کونسی اپنے رب کی نعمت کو جھٹلاتے ہو اے جماعت

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ

جنوں اور انسانوں کی اگر تم طاقت رکھتے ہو کہ نکل جاؤ آسمانوں اور زمین کے

وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ۭ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا

کناروں سے تو نکل جاؤ ۔ نہ نکل سکوگے مگر ساتھ سند کے ۔ سو کونسی اپنے رب کی نعمت کو

تُكَذِّبٰنِ ۝ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ڏ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ

جھٹلاتے ہو ۔ بھیجا جاویگا تم دونوں پر شعلہ آگ سے اور دھواں تو تم آپس میں مدد نہ کروگے

بائیسواں عمل

(بائیسواں عمل) دعوت تسخیر کا جسکو حضرت شیخ سید ابوالحسن شاذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ترتیب دیا جس کا ارادہ ہو کہ خلق اللہ میں اس کی ہیبت ہو اور لوگ اسے محبت اور تعظیم کی نگاہ سے دیکھیں تو اُسے چاہیئے فلکتماد آینلے اکبرنہ کا عمل کرے اسکی ترتیب یہ ہے کہ تین مرتبہ اسم ذات یَا اَللّٰهُ (اے اللہ) اور تین مرتبہ یَا رَبُّ (اے رب) اور تین مرتبہ یَا رَحْمٰنُ (اے نہایت مہربان) اور تین مرتبہ یَا رَحِيْمُ (اے رحم کرنیوالے) کہکر یہ دعا پڑھے

لَا تَكِلْنِي إِلَىٰ نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ فِي حِفْظِ مَا مَلَّكْتَنِي إِيَّاهُ لِمَا

جس چیز کا تو نے مجھے مالک بنایا اور تو مجھ سے زیادہ اس کا مالک ہے اس کی نگہبانی میں ایک لحظہ جھپکنے کی دیر مجھے

أَنْتَ أَمْلَكُ بِهِ مِنِّي وَأَمْدِدْنِي بِرَقِيقَةٍ مِنْ رَقَائِقِ اسْمِكَ

میرے نفس کی طرف مت سونپ اور اپنے نام الحفیظ کے رازوں میں سے ایک راز کے ساتھ

الْحَفِيظِ الَّذِي حَفِظْتَ بِهِ نِظَامَ الْمَوْجُودَاتِ وَأَلْبِسْنِي بِدِرْعِ

میری امداد کر جس کی بدولت تو نے موجودات کے نظام کی حفاظت کی ہے اور مجھے اپنی کفایت اور

مِنْ كِفَايَتِكَ وَكَلَاءَتِكَ وَقَلِّدْنِي بِسَيْفٍ مِنْ سُيُوفِ نُصْرَتِكَ

رکھوالی کی زرہ پہنا دے اور اپنی نصرت اور حمایت کی تلواروں میں سے ایک تلوار کا پرتلہ میرے

وَحِمَايَتِكَ وَتَوِّجْنِي بِتَاجِ عِزِّكَ وَكَرَمِكَ وَرَدِّنِي بِرِدَاءِ أَمْنِكَ

گلے میں ڈال دے اور مجھے اپنی عزت اور کرم کا تاج پہنا دے اور اپنے امن اور غلبہ کی چادر

وَسُلْطَانِكَ وَأَرْكِبْنِي مَرْكَبَ النَّجَاةِ فِي الْحَيَاتِ وَالْمَمَاتِ

مجھے اڑھا دے اور مجھے زندگی میں اور مرنے کے پیچھے رستگاری کے جہاز میں سوار کر دے

أَمْدِدْنِي بِرَقِيقَةٍ مِنْ رَقَائِقِ اسْمِكَ الْقَهَّارِ تَدْفَعُ بِهَا عَنِّي مَنْ

اپنے اسم قہار کے رازوں میں سے ایک راز سے میری امداد کر جس کی وجہ سے جو مجھے برائی پہنچانا

أَرَادَنِي بِسُوءٍ وَتَوَلَّنِي بِوِلَايَةِ الْعِزِّ وَالْمَهَابَةِ حَتَّىٰ يَخْضَعَ لِي بِهَا

ارادہ کرے اس کو مجھ سے دور کر دے اور نصرت اور مہابت کی ولایت سے میری کارسازی کر تاکہ اس کی وجہ سے ہر شخص

كُلُّ جَبَّارٍ يَا عَزِيزُ يَا جَبَّارُ (۳) اَللّٰهُمَّ اكْسُ عَلَيَّ مِنْ زِينَتِكَ وَ

ہر سرکش جبار میرے آگے جھک جاوے۔ اے غالب اے ٹوٹے ہوئے کو جوڑنیوالے تین مرتبہ پڑھو تو اسم کہو اے اللہ مجھ پر اپنی زینت اور محبت

مَحَبَّتِكَ وَكَرَامَتِكَ وَخَشْيَتِكَ وَمِنْ نُعُوتِ رُبُوبِيَّتِكَ مَا تَبْهَرُ

اور بزرگی اور خشیت اور اپنی ربوبیت کی صفتوں سے وہ مقدار ڈال جس کے سبب سے دل

بِهِ الْقُلُوْبُ وَتَذِلُّ لَهُ النُّفُوْسُ وَتَخْضَعُ لَهُ الرِّقَابُ وَتَشْخَصُ

ہل جائیں اور اوسکے لئے نفس ذلیل ہوجائیں اور گردنیں اوسکے لئے پست ہوجائیں ۔ اور آنکھیں

لَهُ الْاَبْصَارُ بِالْعِطْفَةِ وَيَصْغُرُ لَهٗ كُلُّ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ وَّيُسَخَّرُ لَهٗ كُلُّ

مہربانی کے لئے اوسکے لئے پتھرا جائیں اور ہر متکبر زبردست اوسکے آگے ذلیل ہوجائے اور ہر بادشاہ

مَلِكٍ قَهَّارٍ يَّا اللّٰهُ يَا مَالِكُ يَا عَزِيْزُ يَا جَبَّارُ (۳) يَا اَللّٰهُ يَا

اسکے لئے تابع ہوجاوے ای اللہ ای مالک ای غالب ٹوٹے ہوئے کے جوڑنیوالے (۳ مرتبہ کہے) اے اللہ اے

وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا قَهَّارُ (۳) سَخِّرْ لِيْ جَمِيْعَ خَلْقِكَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ

یکتا اے یگانہ اے دباؤ والے (۳ مرتبہ کہے) کرد ے اپنی تمام خلقت مسخر و مطیع کردی جیسے تونے سمندر کو

لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَلَيِّنْ قُلُوْبَهُمْ كَمَا اَلَنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ ؑ

موسیٰ علیہ السلام کے لئے مسخر کردیا اور انکے دل نرم کردے جیسے تونے لوہا داؤد ؑ کے لئے نرم کردیا ۔ تاکہ وہ

حَتّٰى لَا يَنْطِقُوْنَ اِلَّا بِاِذْنِكَ فِيْ حَقِّيْ بِخَيْرٍ فَاِنَّ نَوَاصِيَهُمْ بِيَدِكَ

بجز حق میں کچھ نہ بولیں مگر تیرے حکم سے بھلائی ہی کی بات کہیں کیونکہ اونکی پیشانیاں تیرے ہاتھ میں ہیں

تُصَرِّفُهَا حَيْثُ شِئْتَ بِاِرَادَتِكَ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ (۳) يَا عَالِمَ

تو اپنے ارادہ سے انکو جدھر چاہے پھیر سکتا ہے ۔ ای دلونکے پھیرنیوالے (۳ مرتبہ) اے غیبوں کے

الْغُيُوْبِ (۳) اَطْفَاتُ غَضَبَ النَّاسِ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَجْلَبْتُ

جاننے والے (تین مرتبہ) نے لوگوں کے غضب کو فرو کردیا لا الہ الا اللہ کہکر اور اون کی دوستی

مَحَبَّتَهُمْ وَمَوَدَّتَهُمْ بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور محبت کو کھینچ لیا محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کہہ کر

فَلَمَّا رَاَيْنَهٗ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ

جب ان عورتوں نے یوسف کو دیکھا تو اوسکو بڑا جانا اور اپنے ہاتھوں کو کاٹا اور کہنے لگیں اللہ پاک ہے

حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ۔ اِنْ هٰذَا اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ

یہ تو بشر نہیں یہ نہیں مگر بزرگ فرشتہ

اور اس دعوت کا خاصہ یہ بھی ہے۔ کہ اُس کا عامل ہر آفت و بُرائی سے بچا رہتا ہے اور دشمنوں پر فتح مند ہوتا ہے۔

تیئیسواں عمل ۲۳

(تیئیسواں ۲۳ عمل) جو شخص خلق اللہ کو اپنی طرف متوجہ کرنا چاہے۔ اُسے چاہیئے ان آیتوں کو کثرت سے بار بار پڑھے۔ بیشک جہان کے لوگ اُسپر جھک پڑیں گے۔ وہ آیتیں یہہ ہیں:۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ

مسلمانو اُن لوگوں کی طرح نہ ہو۔ جنہوں نے حضرت موسیٰ ؑ کو ستایا سو جو کچھ انہوں نے کہا اوس سے

اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ۚ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ۔ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً

اللہ تعالیٰ نے انکو بری کیا اور وہ اللہ کے نزدیک باآبرو تھے۔ اور میں نے تجھ پر اپنی طرف سے محبت

مِّنِّيْ ۚ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ ۔ يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

ڈالی اور تاکہ میری آنکھوں کے سامنے تیری پرورش کیجائے۔ اونکو چاہتے ہیں اللہ کے چاہنے کی طرح اور ایماندار

اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ۔ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ

اللہ کی محبت میں زیادہ ہیں اور غصہ ضبط کرنیوالوں کو اور جو لوگوں سے معافی کرتے ہیں اور اللہ دوست رکھتا ہے

الْمُحْسِنِيْنَ ۔ اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ

نیکی والوں کو۔ کیا اور جو مردہ ہو پھر ہمنے اوسکو زندہ کیا اور بنایا ہمنے اسکے لئے نور جس کی وجہ سے وہ لوگوں

فِي النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ۔ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗ

میں چلتا پھرتا ہے اُس شخص کی مثل ہے جو اندھیروں میں پڑا ہوا ہے اُنسے نکل نہیں سکتا۔ پس جب عورتوں نے اوسکو دیکھا

أَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا اِنْ

اوسکو بڑا جانا اور اپنے ہاتھوں کو کاٹا اور کہا پاکی اللہ کے لئے نہیں یہ بشر یہ

هٰذَآ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ

نہیں مگر بزرگ فرشتہ۔ اور کہہ سب تعریف اللہ کے لئے جس نے نہیں بنایا بیٹا اور نہ

يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا

اوسکا کوئی شریک ہی ملک میں اور نہ اوسکا کوئی مددگار ہے ذلت سے اور اسکی بڑائی کر بڑا جان کر

شیخ سنوسی کہتے ہیں یہ ایک عجیب سر ہے ۔

(چوبیسواں عمل) جس کی کسی امیر و حاکم کے پاس کوئی حاجت ہو اور وہ چاہے کہ میرا کام بخوبی انجام پا جاوے تو چاہیئے سورہ یس ۲۵ مرتبہ پڑھکر اسکے پاس چلا جاوے انشاء اللہ وہ اوسکی تعظیم کریگا اور اس کا کام خواہ کیسا ہی ہو پورا کر دیگا باذن اللہ تعالیٰ ایسے ہی جس شخص پر بادشاہ خفا ہو یا اوسکی عورت اُس سے روٹھ جاوے تو چاہیے جب اوس سے بات کرنے لگے یہ آیت پڑھلے

وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ

اور جب موسیٰ کا غصہ فرو ہوا تو الواح کو لیا

وَفِيْ نُسْخَتِهَا هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ پھر کہے

اور اوسکے لکھے میں ہدایت ہے اور رحمت اُن لوگوں کے لئے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں

اُطْفِئَتْ غَضَبُ فُلَانٍ بِلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَجْلَبْتُ مَوَدَّتَهٗ

جیسے فلان کا غصہ بجھایا لا الہ الا اللہ کی برکت سے اور اوسکی دوستی کو کھینچ لایا

بِسَيِّدِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اپنے سردار محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طفیل

چوبیسواں عمل

پچیسواں عمل ۲۵

(پچیسواں عمل ۲۵) جس کو کسی شخص کی طرف کوئی حاجت پیش آوے اور چاہے کہ جلدی
سے اسکی حاجت پوری ہو تو اسکی طرف جاتے وقت یہ آیت پڑھتا جاوے تاکہ سات
مرتبہ ہو جاوے تو انشاء اللہ تعالیٰ اُس کی حاجت جلد پوری ہو جاویگی وہ آیت یہ ہے:

وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ أَبُوهُمْ مَا كَانَ يُغْنِي عَنْهُمْ مِنَ

اور جب وہ اس جگہہ سے داخل ہوئے جہاں سے اُنکے باپ نے اُنکو حکم دیا تھا وہ اللہ کے ہاں کچھ اُنکے کام

اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا حَاجَةً فِي نَفْسِ يَعْقُوبَ قَضَاهَا

نہیں آسکتا تھا۔ مگر ایک حاجت تھی یعقوب ؑ کے دل میں جسکو اُسنے پورا کیا

چھبیسواں عمل ۲۶

(چھبیسواں عمل ۲۶) جس کے پاس کوئی ایسا شخص جا بیٹھے جس کا بیٹھنا اُسے ناگوار ہو تو
ان آیتوں کو آہستہ آہستہ دل میں پڑھ لے انشاء اللہ تعالیٰ وہ جلدی اُٹھ
جاوے گا وہ آیتیں یہ ہیں

تَذْرُوهُ الرِّيَاحُ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُقْتَدِرًا رَبَّنَا اكْشِفْ

اُڑائے لیجاتی ہیں اوسکو ہوائیں اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے اے ہمارے رب ہم سے

عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ۔ يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا۔

عذاب کھول دے بیشک ہم ایمان دار ہیں اسدن لوگ گروہ گروہ لوٹیں گے

انْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا

کوچ کرو ہلکے اور بوجھل

ستائیسواں عمل ۲۷

(ستائیسواں عمل ۲۷) امانتوں اور مال و متاع کے چوری اور خیانت وغیرہ
سے محفوظ رہنے کے لئے اُن پر یہ اسماء لکھ دینے چاہیئں بفضلہ تعالیٰ
ہر طرح محفوظ رہیں گی وہ اسماء یہہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا مَنْ هُوَ حَفِيْظٌ لَا يَنْسٰى يَا مَنْ نِعْمَهُ

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت بخشش کرنیوالا مہربان ہے اے وہ ذات جو نگاہ رکھنے والا ہے بھولتا نہیں اے وہ ذات جس کی

لَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰى يَا مَنْ لَهُ الْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى يَا مَنْ لَهُ الْعِزُّ وَالْبَقَاءُ

نعمتوں کا شمار اور حساب نہیں ہو سکتا۔ اے وہ ذات پاک جسکی پاس مضبوط دستاویز ہے اے وہ ذات پاک جسکی لئے ہے عزت اور بقا

يَا مَنْ لَهُ الْمَجْدُ وَالثَّنَاءُ۔ يَا مَنْ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰى۔ اِحْفَظْ لِي

اے وہ ذات جسکے لئے ہے بزرگی اور ثنا۔ اے وہ ذات جسکے سب نام اچھے ہیں فلاں فلاں چیز میرے لئے

كَذَا وَكَذَا اِيْمَا حَفِظْتَ بِهِ الْاَرْضَ وَالسَّمَاءَ۔ اَلْحَاجَاتُ ظَهْرِيْ فِيْ

محفوظ رکھ جس طرح تو نے زمین و آسمان کو محفوظ رکھا ہے اُس کی حفاظت میں اس

حِفْظِ ذٰلِكَ اِلَى الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ الَّذِيْ لَا تَأْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ

زندہ قائم رکھنے والے پر اعتماد کیا۔ جسکو نہ کبھی اونگھ آتی ہے نہ نیند (اے رب)

فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فِيْ كِتَابِكَ الْمَكْنُوْنِ۔ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا

تو نے ہی اپنی کتاب محفوظ میں رکھا ہے اور تیرا قول حق ہے۔ ہم ہی نے ذکر کو

الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحَافِظُوْنَ۔ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اُتارا اور ہم ہی اوسکے نگہبان ہیں۔ اور اللہ ہمارے سردار حضرت محمدؐ اور انکی آل

اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ

و اصحاب پر درود و سلام بھیجے جب ذکر کرنیوالے اوسکا ذکر کریں اور غافل لوگ اوسکے ذکر سے غافل ہوں

اٹھائیسواں عمل

(۲۸) اٹھائیسواں عمل، خاوند بی بی میں اصلاح اور ملاپ کرانے کے لئے یہ آیتیں لکھ کر پانی سے دھو کر زوجین کو پلائی جاویں وہ آیتیں یہ ہیں۔

وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا

اور اگر تمکو خوف ہو ان دونوں کی بد سلوکی کا تو بھیجو ایک منصف مرد کے

مِنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ

کنبے سے اور ایک منصف عورت کے کنبے سے اگر وہ دونو اصلاح کا ارادہ کرینگے تو اللہ انہیں ملاپ

بَيْنَهُمَا۔ يُصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ وَ

کرویگا اللہ تمہارے اعمال سنوار دیگا۔ جلدی اللہ انہیں ہدایت کریگا اور انکا حال سنواریگا اور

اِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا

اگر عورت خاوند کی بدسلوکی یا روگردانی سے ڈرے تو انپر گناہ نہیں کہ اُن

اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا وَالصُّلْحُ خَيْرٌ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ

دونوں میں صلح کرادیں ۔ اور صلح بہتر ہے ۔ قریب ہے کہ اللہ تم میں اور تمہارے

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً۔

دشمنوں میں محبت کر دے۔

۲۹ انتیسواں عمل

اُنتیسواں[۲۹] عمل ، یہ عمل اُس شخص کے لئے جو سحر کرکے زوجہ کی صحبت سے بند کر دیا گیا ہو اس کی بندش کھولنے کے لئے عجیب تاثیر رکھتا ہے۔ وہ یہ ہے کہ سورۂ بقرہ تمام وکمال ایک پاک برتن میں لکھ کر پانی سے محو کر کے جسپر سحر کیا گیا ہو وہ اس پانی سے غسل کرے ۔ لیکن پہلے بدن پر اگر کوئی نجاست یا آلائش لگی ہو تو اُسے دھولے ۔ انشاء اللہ تعالےٰ شفاء کامل حاصل ہوگی اور بندش بالکل کھل جاوے گی ۔

۳۰ تیسواں عمل

تیسواں[۳۰] عمل ، دلہن کو اس قسم کے سحر سے محفوظ رکھنے کے لئے عجیب ہے، کوئی اس عمل کے بعد اوسکی بندش پر قادر نہ ہوگا۔ وہ یہ ہے کہ نئے درہم پہ آئندہ آیت لکھکر مرد جماع کے وقت اس درہم کو زبان کے نیچے رکھے وہ آیت یہ ہے ۔

یٰٓاَیُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَیْكَ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ

اے رسول پہنچا دے جو کچھ تجھ پر اتارا گیا اور اگر یہ نہ کریگا۔ تو تو نے اللہ کا پیغام

رِسَالَتَهٗ وَاللّٰهُ یَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ

نہیں پہونچایا۔ اور اللہ تجھے لوگوں سے بچائیگا

ستائیسواں عمل

ستائیسواں عمل سحر کے باطل کرنیکے لئے یہ آئتیں اور دعاء لکھوا کر دل پر لٹکا وے سورہ فاتحہ اور سورہ اخلاص[1] اور معوذتین[2] اور آیۃ الکرسی خالدون تک۔

مَا عَمِلَ لَكَ السَّاحِرُ بِهٰذَا اَبْطَلْتُهٗ عَنْكَ بِالْوَاحِدِ الْاَحَدِ

اے فلانے جو کچھ ایک جادوگر نے تجھپر سحر کیا وہ مینے تجھ سے باطل کر دیا ایک یگانہ

الْفَرْدِ الصَّمَدِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا۔ قَالَ

تنہا بے نیاز کی برکت سے جس نے نہیں پکڑی بی بی اور نہ بیٹا۔ اور موسیٰ بولے

مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَیُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُصْلِحُ

کہا جو کچھ تم لائے ہو وہ جادو ہے بیشک اللہ اسے باطل کر دیگا بیشک اللہ بدکاروں

عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ۔ وَمَا عَمِلَ لَكَ السَّاحِرَانِ اَبْطَلْتُهٗ عَنْكَ

کے عمل کو نہیں سنوارتا۔ اور جو سحر تجھپر جادوگروں نے کیا اسکو مینے تجھ سے

بِالْاِثْنَیْنِ الصَّالِحَیْنِ اٰدَمَ وَحَوَّآءَ وَمَا عَمِلَ لَكَ الثَّلَاثَةُ

دو صالحوں آدم اور حوا کی برکت سے باطل کیا اور جو سحر تجھپر تین نے کیا ہے وہ تین

اَبْطَلْتُهٗ عَنْكَ بِالثَّلٰثَةِ الْمُكَرَّمِیْنَ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْكَآئِیْلَ

بزرگوں کی بدولت مینے تجھ سے باطل کیا۔ وہ جبرائیل ؑ اور میکائیل ؑ

[1] یعنی قل ھو اللہ احد ۱۲

[2] قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس ۱۲

وَاِسْرَافِيلَ صَلَوٰتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَمَا عَمِلَ لَكَ

اسرائیل ہیں۔ ان سب پر اللہ کا درود اور سلام ہو۔ اور جو سحر تجھ پر

الْاَرْبَعَةُ اَبْطَلْتُهٗ عَنْكَ بِالْاَرْبَعِ الْكُتُبِ الْمُنَزَّلَةِ مِنَ الْمَوْلَى الْكَرِيْمِ

چار نے کیا ہے وہ چار کتابوں توریت انجیل

التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَمَا عَمِلَ لَكَ

زبور۔ قرآن عظیم کی بدولت جو مولیٰ کریم کی طرف سے نازل ہوئی ہیں میں نے تجھ سے باطل کیا

الْخَمْسَةُ اَبْطَلْتُهٗ عَنْكَ بِالْخَمْسِ صَلَوٰتٍ وَمَا عَمِلَ لَكَ السِّتَّةُ

اور جو سحر تجھ پر پانچ شخصوں نے کیا وہ میں نے تجھ سے پانچ نمازوں کے سبب باطل کیا۔ اور جو سحر تجھ پر چھ

اَبْطَلْتُهٗ عَنْكَ بِالسِّتَّةِ اَيَّامِ الْبِيْضِ وَمَا عَمِلَ لَكَ السَّبْعَةُ اَبْطَلْتُهٗ

ساحروں نے کیا وہ میں نے تجھ سے چھ نورانی دنوں کی طفیل باطل کیا۔ اور جو جادو تجھ پر سات شخصوں نے

عَنْكَ بِالسَّبْعِ سَمٰوٰتٍ وَمَا فِيْهِنَّ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُكَرَّمِيْنَ وَبِالسَّبْعِ

کیا وہ میں نے تجھ سے سات آسمانوں اور جو بزرگ فرشتے اُن میں ہیں۔ اور قرآن کی سات

الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَمَا عَمِلَ لَكَ الثَّمَانِيَةُ اَبْطَلْتُهٗ

منزلوں اور قرآن عظیم کی برکت سے باطل کیا۔ اور جو سحر تجھ پر آٹھ نے کیا اوسکو میں نے اُن

عَنْكَ بِالثَّمَانِيَةِ الَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ الْعَظِيْمَ وَمَا عَمِلَ لَكَ

آٹھ فرشتوں کی طفیل باطل کیا جو عرش عظیم کو اُٹھائے ہوئے ہیں۔ اور جو سحر تجھ پر

التِّسْعَةُ اَبْطَلْتُهٗ عَنْكَ بِالتِّسْعِ اٰيَاتٍ الْمُفَصَّلَاتِ وَمَا

نُو نے کیا وہ میں نے تجھ سے نُو آیات مفصلات کی برکت سے باطل کیا۔ اور جو سحر

عَمِلَ لَكَ الْعَشَرَةُ اَبْطَلْتَهُ عَنْكَ بِالْعَشَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَتِلْكَ

دس نے تجھ پر کیا وہ میں نے تجھ سے بزرگ نیکوں کی برکت سے دور کیا اور وہ دس

عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ وَقَدِمْنَا اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَاءً

ہیں کامل۔ اور ہم متوجہ ہوئے اس عمل کی طرف جو اُنہوں نے عمل کیا تو ہم نے اوسکو بنا دیا

مَّنْثُوْرًا۔ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ

اُڑتا غبار۔ بلکہ ہم پھینک مارتے ہیں حق کو باطل پر تو حق اوسکا سر پھوڑ دیتا ہے تو اچانک

زَاهِقٌ۔ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ مِنَ

وہ نابود ہو جانیوالا ہے۔ اور اللہ حق کو اپنی باتوں کے ساتھ ثابت کرتا ہے گو بُرا مانیں گنہگار فساد

الْمُفْسِدِيْنَ وَالْمُفْسِدَاتِ وَالسَّاحِرِيْنَ وَالسَّاحِرَاتِ۔ اِذَا

کرنے والے اور فساد کرنے والیاں۔ اور جادو کرنے والے اور جادو کرنیوالیاں۔ جس وقت

الشَّمْسُ كُوِّرَتْ۔ وَاِذَا الْاَسْحَارُ بَطَلَتْ وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ

سورج لپیٹا جاویگا۔ اور جسوقت سحر باطل ہو جاوینگے۔ اور جسوقت ستارے گدلے ہو جاوینگے

وَاِذَا الْاَسْحَارُ بَطَلَتْ وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ وَاِذَا الْاَسْحَارُ بَطَلَتْ

اور جسوقت جادو باطل ہو جاوینگے اور جسوقت پہاڑ چلائے جاوینگے اور جسوقت جادو باطل ہو جاوینگے

وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ وَاِذَا الْاَسْحَارُ بَطَلَتْ وَاِذَا الْوُحُوْشُ

اور جسوقت دس مہینوں کی گابھن اونٹنیاں بیکار چھوڑی جاوینگی اور جسوقت سحر باطل ہو جاوینگے اور جسوقت وحشی جانور

حُشِرَتْ وَاِذَا الْاَسْحَارُ بَطَلَتْ وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ وَاِذَا

جمع کئے جاوینگے اور جسوقت سحر باطل ہو جاوینگے اور جسوقت دریا سخت گرم کئے جاوینگے۔ اور جس وقت

الاسحار بطلت واذا النفوس زوجت واذا الاسحار بطلت

جادو باطل ہوجاوینگے اور جسوقت جیوں کے جوڑے بنائے جاوینگے اور جسوقت سحر باطل ہو جاوینگے

واذا الموءدة سئلت واذا الاسحار بطلت فالله خير حافظا

اور جسوقت جیتی گاڑی ہوئی کی پوچھ ہوگی اور جسوقت جادو باطل ہوجاوینگے۔ سو اللہ اچھا نگہبان ہے اور

وهو ارحم الراحمين ۔ فسيكفيكهم الله وهو السميع العليم

سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ مہربان ہے۔ سو کفایت کریگا تجھے ان سے اللہ اور وہ سننے والا ہی جاننے والا

قوله الحق وله الملك ولا حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم ۰

اسکی بات حق ہے اور اُسی کا راج ہے اور نہیں طاقت اور نہ قوت مگر اللہ برتر بزرگ کے ساتھ

بتیسواں عمل ۳۲ (بتیسواں ۳۲ عمل) پسوؤں کے بھگانے اور مارڈالنے کے لئے ایک پیالہ پانی کا لیکر اُسپر آٹھ مرتبہ یہ آیت پڑھے

ومالنا الا نتوكل على الله وقد هدنا سبلنا ولنصبرن

اور ہمیں کیا ہوا۔ کہ ہم اللہ پر بھروسا نہ کریں اور اوسنے تو ہمیں ہمارے رستے بتادیئے اور

على ما اذيتمونا وعلى الله فليتوكل المتوكلون ۔ پھر کہے

ہم ضرور صبر کرینگے اسپر جو تمنے ہمیں دُکھ دیا۔ اور اللہ ہی پر چاہئے متوکل لوگ بھروسا کریں

ان كنتم مؤمنين فكفوا عنا اذاكم وشركم

اگر تم مومن ہو۔ تو ہم سے اپنی تکلیف اور شرارت روک رکھو۔

پھر اُس پانی کو اپنے بستر کے آس پاس چھڑک دے انشاءاللہ تعالیٰ امن وآمان سے رات گذارے گا۔

تینتیسواں ۳۳ عمل (تینتیسواں ۳۳ عمل) جس کی خواہش ہو کہ اُسکی بی بی کے فرزند نرینہ پیدا ہوں تو چاہئے

شروع حمل میں تیسرے مہینے کے ابتدا تک جس وقت اوسکی زوجہ سوتی ہو اوسکی ناف پر اپنا داہنا ہاتھ رکھے اور آہستہ آہستہ ناف پر ہاتھ سے مالش کرتا جاوے اور تین مرتبہ یہ دعا پڑھے:- اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ خَلَقْتَ خَلْقًا فِيْ بَطْنِ زَوْجَتِيْ

اے اللہ اگر تونے میری اس بی بی کے پیٹ میں کوئی مخلوق پیدا کی ہے

هٰذِهٖ فَكَوِّنْهُ ذَكَرًا وَّاسَمِّيْهِ مُحَمَّدًا بِحَقِّ صَاحِبِ هٰذَا الْاِسْمِ

تو اسے نر بناوے اور میں اوسکا نام محمد رکھونگا۔ اس بزرگ مکرم نام کے صاحب

الشَّرِيْفِ الْمُكَرَّمِ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار اور مولی محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طفیل

رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ۔ فَبَشَّرْنَاهَا بِاِسْحٰقَ

اے پروردگار مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو بہتر وارث ہے سو ہمنے اسے خوشخبری دی اسحق کی

وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ

اور اسحق کے پیچھے یعقوب کی۔ اور انہوں نے اسے خوشخبری دی ایک سمجھدار لڑکے کی

(چونتیسواں عمل) سہولت ولادت کے لئے اگر عورت کو دروزہ سے تکلیف ہو تو ایک پاک صاف برتن میں یہ آیتیں لکھے

كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا۔ لَمْ يَلْبَثُوْا

گویا جسدن وہ اسے دیکھینگے نہیں ٹھہرے مگر پچھلا پہر یا پہلا پہر۔ اور نہیں ٹھہرے مگر

اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلٰغٌ۔ وَاِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا

ایک ساعت دن سے۔ یہ پہونچا دینا ہے۔ اور اسوقت نہیں ٹھہرینگے تیرے پیچھے مگر

قَلِيْلًا۔ وَمَا تَلَبَّثُوْا بِهَا اِلَّا يَسِيْرًا۔ لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ

تھوڑا عرصہ اور نہیں ٹھہرے اسمیں مگر تھوڑا۔ بیشک اُن کے قصے بیان کرنے میں

۳۴ چونتیسواں عمل

عِبۡرَةٌ لِّاُولِی الۡاَلۡبَابِؕ مَا کَانَ حَدِیۡثًا یُّفۡتَرٰی وَلٰکِنۡ تَصۡدِیۡقَ الَّذِیۡ بَیۡنَ یَدَیۡهِ
عقل والوں کے لئے نصیحت ہے۔ یہ بات نہیں تھی کہ جھوٹی بنالیجاوے لیکن سچا کرتا ہے اسباب کتابوں کو جو اس کے سامنے ہے
وَتَفۡصِیۡلَ کُلِّ شَیۡءٍ وَّهُدًی وَّرَحۡمَةً لِّقَوۡمٍ یُّؤۡمِنُوۡنَ۔ اِذَا السَّمَآءُ انۡشَقَّتۡ وَاَذِنَتۡ
اور تفصیل ہر چیز کی۔ اور ہدایت اور رحمت ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں جب کہ آسمان پھٹ جائیگا اور سنے گا
لِرَبِّهَا وَحُقَّتۡ وَاِذَا الۡاَرۡضُ مُدَّتۡ وَاَلۡقَتۡ مَا فِیۡهَا وَتَخَلَّتۡ
کہ اپنے رب کا اور اس لائق ہی ہے اور جس وقت زمین پھیلائی جاوے گی اور جو اس میں ہے وہ ڈال دیگی اور خالی ہو جاوے گی

اور پانی سے دھو کر کچھ پانی اُسکو پلادیں اور باقی پانی اس کی ناف اور پیٹ پر مل دیں بفضلہ تعالیٰ جلدی خلاصی ہو جاوے گی +

(پینتیسواں ۳۵ عمل) چیونٹیوں کو گھر سے بھگانے کے لئے حضرت آدمؑ اور حواؑ کا نام گھر کے چاروں گوشوں میں لکھدے بفضلہ تعالیٰ جلدی بھاگ جاوینگے +

(چھتیسواں ۳۶ عمل) سانپ بچھو وغیرہ زہریلے جانوروں کے لئے یہ دعا پڑھے :۔

اَعُوۡذُ بِکَلِمٰتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ الۡعَآمَّةِ مِنَ الۡحُمَةِ وَالۡعَقۡرَبِ الۡهَآمَّةِ
میں پناہ لیتا ہوں اللہ کے پورے کلموں کی جنکا فیض عام ہے سانپ اور بچھو سے جو زہریلے ہیں
اَخَذۡتُكَ اللّٰهُ تَعَالٰی بِکَلِمَتِهٖ وَمُوۡسٰی عَلَیۡهِ السَّلَامُ بِعَصَاتِهٖ وَسُلَیۡمَانُ
اللہ نے تجھے لے اپنے کلموں سے اور موسیٰ علیہ السلام اپنی لاٹھی سے ۔ اور سلیمان
عَلَیۡهِ السَّلَامُ بِخَاتِمِهٖ اَفَمَنۡ یَّمۡشِیۡ مُکِبًّا عَلٰی وَجۡهِهٖۤ اَهۡدٰۤی
علیہ السلام اپنی انگوٹھی سے ۔ کیا پس جو اپنے مُنہ کے بل اوندھا چلتا ہے وہ زیادہ ہدایت والا ہی
اَمَّنۡ یَّمۡشِیۡ سَوِیًّا عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ کَتَبَ اللّٰهُ لَاَغۡلِبَنَّ اَنَا وَ
یا جو سیدھا چلتا ہے سیدھے راستے پر۔ اللہ تعالیٰ نے لکھ دیا کہ میں غالب آؤنگا اور

پینتیسواں ۳۵ عمل

چھتیسواں ۳۶ عمل

رُسُلِی اِنَّ اللہَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ۔

میرے رسول - بیشک اللہ طاقت ور ہے غالب

اور اگر آدم اور حوا علیہما السلام کا نام گھر کے چاروں گوشوں میں لکھ دے تب بھی سانپ وغیرہ بھاگ جاویں گے +

دسینتیسواں عمل ۳۷ عرق النسا کے لئے یہ حروف آہنی دیوار میں لکھے اور جتنے حرف ہیں اتنی ہی میخیں لے - اور ایک ایک حرف کے درمیان ٹھونکتا جاوے - جس حرف میں میخ لگانے کے وقت درد میں تخفیف ہو وہ ساری میخ ٹھونک دے وہ حروف یہ ہیں ث - ل - و - ا - و - ز - ا - د - ر - و - ا - ف - ر - ق - ھ

دار تیسواں عمل ۳۸ کشایش رزق حلال کے لئے یہ عمل مجرب ہے وہ یہ ہے کہ ہر جمعہ کے دن جب جمعہ کی اذان شروع ہو یہ دعا ستر مرتبہ پڑھے -

اڑتیسواں عمل

اَللّٰھُمَّ یَا غَنِیُّ یَا کَرِیْمُ۔ یَا فَضْلَ الْعَظِیْمِ یَا وَاسِعَ الْعَطَآءِ وَالْکَرَمِ

اے اللہ اے غنی اے کریم - اے بڑے فضل کے مالک اے کشادہ بخشش اور کرم

اَغْنِنِیْ بِحَلَالِکَ وَاَکْفِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ

والے - مجھے اپنے حلال کے ساتھ غنی کردے اور اپنے فضل سے اپنی ماسوا سے مجھے بے پرواہ کردے

پہلی اور دوسری اذان کے درمیان اس دعا کا وقت ہے منقول ہے کہ شیخ عبدالرحمن ثعالبی بعد نماز جمعہ کے بھی سلام کے متصل نماز کی ہیئات میں بیٹھے ہوئے یہ دعا ستر مرتبہ پڑھ لیا کرتے تھے اور جب تک یہ گنتی پوری نہ کر لیتے کسی سے کلام نہ کرتے اور فرمایا کرتے مجھے اس دعا کی بڑی برکت حاصل ہوتی ہے - اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے مجھے رزق میں بہت وسعت عطا کی ہے سوائے

طالب رزق اسپر ہر جمعہ کے دن ترکیب مذکور کیساتھ ملازمت کرے بفضلہ تعالیٰ تو اسکی بہت برکت دیکھے گا اور تجھے رزق میں بہت فراخی ملے گی اور خلق اللہ میں تیری وجاہت بڑھے گی اور اللہ تعالیٰ تجھ سے راضی ہوگا۔ یہ ایک عجیب سر ہے اور اس کی انوکھی تاثیر ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے ہمیں اور تمہیں طیب حلال روزی دے جس میں نہ گناہ ہو اور نہ اسکے ساتھ کسی کے حق کی بازپرس لگی ہو۔ بمنّہ وکرمہٖ واحسانہٖ وجودہٖ۔ اِنَّہٗ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ✣

انتالیسواں باب

(۳۹) اُنتالیسواں عمل) یہ بڑی مبارک دعا ہے کشایش رزق میں اس کا خاص سر ہے جو شخص ہر نماز کے پیچھے۔ خصوصاً نماز جمعہ کے پیچھے اسکو التزام سے پڑھے اسے اللہ تعالیٰ ہر خطرے سے محفوظ رکھیگا۔ اور دشمنوں پر اسے فتحیاب کریگا اور غیبی سے ہر طرح اسکی حفاظت ہوگی اور ایسی جگہہ سے اللہ تعالیٰ اُسو رزق پہنچائیگا جہاں سے اُسے اُمید بھی نہ ہوگی اور سہولت سے اللہ تعالیٰ اوسکی گذران کا سامان بہم پہونچاویگا۔ اور اُس کا قرض ادا کرویگا۔ اور اُسکا ہر کام سنواریگا اور کسی حال میں اُسے تنگی نہ ہوگی۔ یہ دعا ایسا خزانہ ہے جو خرچ کرنیسے ختم نہیں ہوتا اور اُسکا ایک عجیب سِر ہے جسکا بیان نہیں ہو سکتا۔ وہ دعا یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یَا اَللّٰہُ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑا رحم والا۔ اے اللہ۔ اے ایک۔ اے یگانے

یَا مَوْجُوْدُ یَا جَوَادُ یَا صَمَدُ یَا بَاسِطُ۔ یَا کَرِیْمُ۔ یَا وَهَّابُ یَا ذَا

اے موجود۔ اے سخی۔ اے بے نیاز۔ اے کشادہ کرنیوالے۔ اے کریم اے بخشنے والے۔ اے صاحب

الطَّوْلِ وَالْاِحْسَانِ یَا جَمِیْلُ یَا تَوَّابُ یَا غَنِیُّ یَا مُغْنِیْ۔ یَا فَتَّاحُ

طاقت اور احسان کے۔ اے صاحب جمال۔ اے توبہ قبول کرنیوالے۔ اے غنی۔ اے غنی کرنیوالے۔ اے کھولنے والے

يَا رَزَّاقُ يَا عَلِيْمُ يَا حَيُّ - يَا قَيُّوْمُ - يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ - يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ

ای رزق دینے والی اے جاننے والی - ای زندہ ای قایم رکھنے والی - ای نہایت مہربان ای رحم کرنیوالی ای آسمان اور زمین کو

وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ - يَا حَنَّانُ - يَا مَنَّانُ يَا رَؤُوْفُ

بنا پیدا کرنیوالے - ای صاحب بزرگی اور عزت کے - ای شفقت کرنیوالے ای احسان کرنیوالے نہایت مہربان

يَا دَيَّانُ اِنْفَحْنِیْ مِنْكَ بِنَفْحَةِ خَيْرٍ تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَمَّنْ سِوَاكَ - اِنَّكَ

ای بدلہ دینوالی بخش مجھکو اپنی طرف سے خیر کی بخشش جسکی وجہ سے تو مجھے اپنے ماسوا سے غنی کردے - بیشک تو

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ - بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا

ہر چیز پر قادر ہے - تیری رحمت سے ای سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالے - اگر تم فتح طلب کرو

فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ - اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا - رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَ

تو بیشک فتح تمہیں آچکی - بیشک ہمنے فتح دی تجھے صریح فتح - اے ہمارے رب ہم میں اور

بَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ - اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا

ہماری قوم میں حق کے ساتھ فیصلہ کردے اور تو سب فیصلہ کرنیوالوں سے بہتر ہے - اگر تمہیں اللہ مدد کرے تو کوئی

غَالِبَ لَكُمْ - نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ - وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَمَا النَّصْرُ

تمپر غالب نہیں - اللہ کی طرف سے مدد ہے اور فتح نزدیک - اور ایمان والونکو خوشخبری دے - اور نہیں مدد

اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ - اَللّٰهُمَّ يَا غَنِيُّ يَا حَمِيْدُ يَا مُبْدِئُ

مگر اللہ کی طرف سے جو غالب ہے حکمت والا - ای اللہ ای غنی اے صاحب حمد ای پہلے پیدا کرنیوالے

يَا مُعِيْدُ يَا فَعَّالًا لِّمَا يُرِيْدُ يَا رَحِيْمُ يَا وَدُوْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ

ای دوبارہ پیدا کرنیوالے ای جو کچھ چاہے اسکو کر ڈالنیوالی - ای مہربان ای دوستی کرنیوالی ای صاحب عرش کے بزرگ

اَكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ - وَ

مجھے اپنے حلال کی بدولت اپنے حرام سے بچا دے اور اپنے فضل کے سبب اپنے ماسوا سے بے پرواہ کر دے اور

اِحْفَظْنِي بِمَا حَفِظْتَ بِهِ الرُّوْحَ فِي الْجَسَدِ وَانْصُرْنِي بِمَا نَصَرْتَ

میری حفاظت کر اس چیز کی بدولت جسکے سبب تونے روحکو جسم میں محفوظ رکھا اور میری مدد کر اسچیز سے جس سے تونے پیغمبروں

بِهِ الرُّسُلَ وَلَا تُشْمِتْ بِيْ اَحَدًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَا نِعْمَ

کی مدد کی میری وجہ کسی دشمن کو خوش نہ کر بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اچھے

الْمَوْلٰى وَيَا نِعْمَ النَّصِيْرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

مولی اور اے اچھے مددگار اور نہیں پھرنا بدی سے اور نہ طاقت نیکی کی مگر اللہ کیطرف جو برتر ہے بزرگ۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا

اور اللہ رحمت بھیجے ہمارے سردار محمد پر اور انکی آل اور اصحابوں پر اور بہت بہت سلام

كَثِيْرًا عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَاءَ نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ

بھیجے۔ اپنی خلقت کی گنتی اور اپنی ذات کی خوشنودی اور اپنے عرش کے تول اور اپنی کلموں کی روشنائی کے مقدار

كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ ٥

جب تک یاد کرنے والے اسے یاد کریں اور جب غافل لوگ اسکی یاد سے غفلت کریں

چالیسواں عمل

چالیسواں عمل، جو شخص ارادہ کرے کہ فقر و تنگدستی وغیرہ سے امان میں رہے تو چاہیئے اللہ سے ڈرے اور اوامر الٰہی کی اطاعت میں پوری کوشش کرے منہیات سے بچنے میں پوری طاقت صرف کرے۔ اور اکل حلال اور ترک حرام میں جہانتک ہوسکے کوتاہی نہ کرے یہ سب اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر کرے۔ اسی طرح دل اور بدن کی صفائی اور طہارت کا التزام کرے۔ لوگوں سے تکلیف پہنچے تو صبر کرے۔ اللہ کی تقدیر پر راضی رہے۔ اور بدھ کے دن سفید بے سلی چادر دھوکر پاک کرکے اسکا تہمد باندھے اور جمعرات کے دن روزہ رکھے اور عصر کے بعد اعتکاف کی نیت سے مسجد میں بیٹھکر پھر غروب آفتاب کا انتظار کرے اور بعد ازاں کشمش پر افطار کرے۔ اور عشا کی نماز پڑھکر ایک پاکیزہ

اندھیری کوٹھری میں پاک بوریئے پر لوگوں سے علیحدہ دو رکعت نفل پڑھے۔ دونوں میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ کہف پڑھے۔ پھر قبلہ کی طرف منہ کرکے دس ہزار بار یہ دعا پڑھے

یَا لَطِیْفُ یَا خَفِیَّ الْاَلْطَافِ اَدْرِکْنِیْ بِلُطْفِکَ الْخَفِیِّ الَّذِیْ

اے مہربان اے پوشیدہ مہربانیوں والے اپنی پوشیدہ مہربانی سے میرا ہاتھ پکڑ۔ جس کے ساتھ تو

مَنْ تَلَطَّفَ بِہٖ کَفَاہُ

کسی پر لطف کرتا ہے تو وہ اسے کافی ہوتی ہے

اکتالیسواں عمل

اکتالیسواں[۴۱] عمل جسکو کوئی سخت حاجت پیش آوے وہ اللہ تعالیٰ کے آگے سجدہ کرے اور سجدہ میں اپنی دونوں کلمے کی انگلیاں آسمان کی طرف اٹھا کر چالیس مرتبہ آیت کریمہ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

نہیں کوئی معبود مگر تو۔ میں تجھے پاک یاد کرتا ہوں۔ بیشک میں ظالموں سے ہوں۔

پڑھکر جو کچھ بھی حاجت درپیش ہو اسکا ذکر کرے انشاء اللہ تعالیٰ اسکی دعا قبول ہوگی۔

بیالیسواں عمل

بیالیسواں[۴۲] عمل حل مشکلات کے لئے مجرب ہے۔ جسکو کوئی غم یا تنگی معاش درپیش ہو وہ کاغذ میں کلمات آئندہ لکھکر چلتے پانی میں ڈالدے۔ بیشک اللہ تعالیٰ اسکی تنگی کے بدل کشایش دیگا اور اوسپر رزق فراخ کردیگا۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ الْفَقِیْرِ اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْلِ الْکَبِیْرِ۔ رَبِّ اَنِّیْ

اس بندے سے جو ذلیل اور محتاج ہے مولےٰ بزرگ بڑے کی طرف۔ ای پروردگار مجھے تکلیف

مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ۔ اَللّٰھُمَّ بِجَاہِ مُحَمَّدٍ

پہونچی اور تو سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے۔ الٰہی بجرمت محمد صلے اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِکْشِفْ ضُرِّیْ وَاَغْنِ فَقْرِیْ وَاجْبُرْ کَسْرِیْ

علیہ و آلہ وسلم کے میری تکلیف کھولدے اور میری تنگدستی کو غنا سے بدلدے اور میری شکستگی کو جوڑ دے

وَاَزِلْ هَمِّیْ وَغَمِّیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اور میرا فکر اور غم دور کر دے۔ بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

تینتالیسواں عمل

(تینتالیسواں عمل) جو شخص صدق دل سے یہ دعا کرے اللہ تعالیٰ اوسکا غم اور تنگی و پریشانی دور کر دیتا ہے اور ہمیشہ اسے خوش و خرم رکھتا ہے اور اسکی عمر زیادہ ہوتی ہے اور رزق میں برکت ہوتی ہے اور ایسی جگہ سے اسے رزق ملتا ہے۔ جہاں سے اسے خیال تک نہیں ہوتا۔ اور وہ دعا یہ ہے:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ خَوْفَ الْعَامِلِیْنَ بِکَ وَعِلْمَ الْخَائِفِیْنَ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ایسے لوگوں کا سا خوف جو تیری ذات و صفات کا علم رکھتے ہیں

مِنْکَ وَیَقِیْنَ الْمُتَوَکِّلِیْنَ عَلَیْکَ وَرَجَاءَ الرَّاغِبِیْنَ

ایسے لوگوں کا سا علم جو تجھ سے ڈرتے ہیں ایسے لوگوں کا سا یقین جو تجھ پر توکل کرتے ہیں اور ایسے لوگوں کی امید جو تجھ میں

فِیْکَ وَزُهْدَ الطَّالِبِیْنَ اِلَیْکَ وَوَرَعَ الْمُحِبِّیْنَ لَکَ وَتَقْوَی

رغبت کرتے ہیں اور تیرے طلبگاروں کا سا زہد اور تیرے دوستوں کی سی پرہیزگاری اور تیرا

الْمُشْتَاقِیْنَ اِلَیْکَ۔

شوق رکھنے والوں کا سا تقویٰ

یہ عمل مجرب ہے صحیح ہے اس میں ھرگز کچھ شک نہیں ❖

۴۴ چوالیسواں عمل

(چوالیسواں عمل) قرآن مجید میں دو آیتیں ایسی ہیں جنمیں تمام حروف ہجا آ گئے ہیں۔ پہلی سورۂ آل عمران میں اور وہ یہ ہے:۔

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا یَّغْشٰی طَآئِفَةً

پھر تم پر نازل کیا غم سے پیچھے امن یعنی اونگھ جو ڈھانپ لیتی تھی ایک گروہ کو

مِنْكُمْ وَطَائِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ

تم میں سے اور ایک گروہ ہو کہ انکو اپنی ہی جانو نکا فکر لگا ہوا ہو وہ اللہ تعالی کے ساتھ نا حق

ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ اِنَّ

جاہلیت کا گمان رکھتے ہیں۔ کہتے ہیں کیا ہمارے اختیار میں بھی کچھ کام ہے۔ تو کہہ تمام

الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ يُخْفُوْنَ فِيْ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ يَقُوْلُوْنَ

کام اللہ کے اختیار میں ہے۔ وہ اپنے دلوں میں وہ بات چھپاتے ہیں جو تیرے لئے ظاہر نہیں کرتے کہتے ہیں

لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ

اگر کچھ کام ہمارے اختیار ہوتا تو ہم یہاں قتل نہ کئے جاتے۔ تو کہہ دے اگر تم اپنے گھروں میں ہوتے

لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ

تو جن لوگو پر قتل لکھا جا چکا ہے اپنے بچھڑنے کی جگہوں کی طرف نکل آتے اور تاکہ آزماوے اللہ تعالی

مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ

اس چیز کو جو تمہارے سینو میں ہے اور خالص کرے اس چیز کو جو تمہارے دلو میں ہے، اور اللہ علم رکھنے والا ہے سینو کی باتوں کا

دوسری سورۂ فتح کی اخیر کی آیت۔ اور وہ یہ ہے

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ اَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ

محمد اللہ تعالے کے فرستادہ ہیں اور جو لوگ اُنکے ساتھ ہیں وہ کافروں پر سخت ہیں آپس میں

بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا

رحمدل ہیں تو انکو رکوع سجدہ کرتے دیکھتا ہے اللہ کا فضل اور اللہ کی رضامندی چاہتے ہیں۔ اُنکا

سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ

نشان اُنکے چہروں میں ہے سجود کے نشان سے یہ انکی کہاوت ہے توریت میں

وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْئَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ

اور اُن کی کہاوت ہے انجیل میں جیسے کہ ایک کھیتی کہ اُسنے نکالا اپنا پٹھا پھر اُسکو طاقت

فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللّٰهُ

دی پھر موٹا ہو گیا تو اپنی نال پر کھڑا ہو گیا خوش لگتا ہے کاشتکاروں کو تاکہ انکے سبب کافروں کو غصہ میں لاوے۔ اللہ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝

نے وعدہ کیا اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے اپنی طرف سے بخشش اور بڑے اجر کا۔

جو شخص ان دو آیتوں کو لکھ کر اپنے پاس رکھے وہ ھر حال میں محفوظ رہیگا اور دشمنوں پر اللہ اُسے فتح دیگا اور اُس سے ہر غم اور تکلیف دور کر دیگا اور یہ آیتیں تمام ظاھری باطنی بیماریوں سے شفا ہیں انکو کسی پاک برتن میں لکھ کر عرق گلاب یا روغن زیتون پاک سے مٹا کر پیئے یا درد پھوڑے پھنسی زخم وغیرہ پر لگانے سے بفضلہ تعالیٰ جلد شفا حاصل ھوتی ہے۔

(پینتالیسواں ۴۵ عمل) دردِ سر کے لئے یہ تعویذ نہایت مجرب ہے لکھکر جسکو درد ہو اوسکی کنپٹی پر لٹکا دیا جاوے بفضلہ تعالیٰ فوراً درد دور ہو جاویگا۔ وہ یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الْعَظِيْمِ الشَّانِ

شروع اللہ تعالیٰ کے نام سے جو نہایت مہربان رحم کرنیوالا۔ اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان ہے بڑی شان والا

الْقَوِيِّ السُّلْطَانِ الرَّفِيْعِ الْمَكَانِ۔ الشَّدِيْدِ الْبُرْهَانِ۔ الدَّائِمِ

زبردست غلبے والا۔ بلند مرتبے والا۔ مضبوط دلیل والا ہمیشہ

الْاِحْسَانِ الْكَثِيْرِ الْاِمْتِنَانِ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ الرَّؤُوْفِ الدَّيَّانِ۔

احسان والا۔ بہت منت رکھنے والا۔ نہایت شفقت کرنیوالا احسان رکھنے والا۔ نہایت مہربان بدلہ دینے والا

اَلَّذِی لَا یَشْغَلُهٗ شَاْنٌ عَنْ شَاْنٍ وَکُلَّ یَوْمٍ هُوَ فِیْ شَاْنٍ تَشَعْشَعَتِ

وہ جسکو ایک کام دوسرے کام سے نہیں روکتا اور ہر دن وہ ایک کام میں ہے۔ زمین روشن ہو گئی

الْاَرْضُ بِنُوْرِ اللّٰهِ وَبِنُوْرِ وَجْهِ اللّٰهِ وَبِنُوْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اللہ کے نور سے اللہ کے چہرے کے نور سے۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے نور سے۔ اللہ کی

وَنَفَذَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَتَمَّتْ کَلِمَاتُ اللّٰهِ وَتَفَرَّقَ اَعْدَاءُ اللّٰهِ

حجت چل گئی۔ اور اللہ کا امر ظاہر ہوا۔ اللہ کی باتیں پوری ہوئیں اللہ کے دشمن تتر بتر ہو گئے۔ اللہ کا

وَبَقِیَ وَجْهُ اللّٰهِ اُخْرُجْ اَیُّهَا الصُّدَاعُ مِنْ رَّاْسِ حَامِلِ حِجَابِیْ هٰذَا بِحَقِّ اللّٰهِ

منہ باقی رہا۔ اے درد سر میرے اس تعویذ کے اٹھانے والے کے سر سے نکل جا۔ اللہ حق سے

وَبِحَقِّ نُوْرِ اللّٰهِ وَبِحَقِّ وَجْهِ اللّٰهِ وَبِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اللہ نور کے حق سے اللہ کے منہ کے حق سے۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے حق سے۔ اس چیز کے

وَبِمَا جَرٰی بِهِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ فِیْ عِلْمِ غَیْبِ اللّٰهِ اِلٰی خَیْرِ خَلْقِ

سبب جسکے ساتھ قلم اللہ کے پاس سے جاری ہوا۔ اللہ کے علم غیب میں۔ سب خلق اللہ سے بہتر کی طرف

اللّٰهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاسْکُنْ اَیُّهَا الصُّدَاعُ

جو محمد بن عبد اللہ ہیں انکے اوپر درود و سلام بھیجے۔ اے درد سر ٹھہر جا۔ جیسے

کَمَا سَکَنَ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ وَلَهٗ مَا سَکَنَ فِی اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِیْعُ

رحمن کا عرش ٹھہرا ہے۔ اللہ اسی اللہ کے لئے ہے جو ٹھہرا رات اور دن میں اور وہ سننے والا ہے

الْعَلِیْمُ اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّکَ کَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهٗ سَاکِنًا

جاننے والا۔ کیا تو نے نہیں دیکھا اپنے رب کی طرف اسنے کس طرح سایہ کو پھیلایا اور اگر وہ چاہتا تو اسی ٹھہرا دیتا

(یہ آیت تین مرتبہ لکھے)

إِنْ يَّشَأْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ (سہ مرتبہ) وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا

اگر چاہے ٹھہرا دے ہوا کو۔ اور تجھ سے پہاڑوں کی بابت پوچھتے ہیں سو تو کہہ دے انکو میرا رب ذرہ

رَبِّيْ نَسْفًا فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا

ذرہ کرکے بکھیر دیگا پھر رہنا چھوڑیگا زمین کو چٹیل میدان کہ نہ دیکھے گا تو اوسمیں موڑ اور نہ ٹیلا۔

چھیالیسواں عمل

چھیالیسواں عمل بخار کیلئے یہ تعویذ لکھ کر دیا جاوے تو بفضلہ تعالیٰ آرام ہو جاتا ہے۔ وہ یہ ہے

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ اَوْ لِفُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةَ

براءت (سند) ہے اللہ کیطرف سے جو غالب ہے حکمت والا فلانے فلانی کے بیٹے یا فلانی فلانی کی بیٹی کے لئے

اِلٰى اُمِّ مِلْدَمٍ مِّنْ كُلِّ مَا يَعْرِضُ لَهٗ مِنْهَا قُلْنَا يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلَامًا

ام ملدم ¹ کی طرف ہر چیز سے جو ام ملدم (بخار) کی طرف سے اسکو عارض ہوتی ہے۔ ہمنے کہا اے آگ ابراہیم پر ٹھنڈک

عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ

اور سلامت بن جا۔ اور انہوں نے ابراہیم سے مکر کرنا چاہا تو ہمنے انکو بنا دیا ٹوٹے والے یا اس شخص کیطرح جو ایک

عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا قَالَ اَنّٰى يُحْيٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ

بستی پر گذرا حالانکہ وہ خود ڈھی پڑی تھی اپنی چھتوں پر۔ کہا کیونکر زندہ کریگا اوسکو اللہ تعالیٰ اُسکے مرے

مَوْتِهَا فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ

پیچھے تو اس شخص کو اللہ تعالیٰ نے مار دیا سو برس تک پھر اسے زندہ کیا کہا (اللہ نے) تو کتنی دیر ٹھیرا اسنے کہا میں

يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَ

ٹھیرا ایکدن پورا یا کچھ کم۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا بلکہ تو سو سال ٹھہرا۔ سو دیکھ اپنے کھانے کی اور پینے

شَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ

کی طرف جو نہیں بگڑا۔ اور دیکھ اپنی سواری گدھے کیطرف اور تو کہ ہم بنا دیں تجھے لوگوں کے لئے نشان

¹ ام ملدم بخار کی کنیت ۱۲

وَانْظُرْ اِلَی الْعِظَامِ کَیْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَکْسُوْهَا لَحْمًا فَلَمَّا تَبَیَّنَ

اور دیکھ ہڈیوں کی طرف کس طرح ہم انکو ابھارتے ہیں پھر انپر گوشت پہنا دینگے۔ پس جب کہ اسپر واضح

لَهٗ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

ہو گیا تو کہا میں جانتا ہوں کہ اللہ تعالی ہر چیز پر قادر ہے

(سینتالیسواں باب) گھر میں جو جن وغیرہ رہتے ہیں اُنکے شر سے بچنے کے لئے یہ آیتیں لکھ کر دائیں بازو پر باندھ رکھے انشاء اللہ تعالی اُن سے کسی قسم کی تکلیف و ایذا نہ پہونچیگی وہ آیتیں یہ ہیں :-

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ

اگر ہم اس قرآن کو پہاڑ پر نازل کرتے تو تو اوسکو دیکھتا دبنے والا پھٹنے والا اللہ کے

خَشْیَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ

کے ڈر سے۔ اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں۔ امید ہے کہ وہ فکر کریں

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ

وہ اللہ ہے جسکے سوا کوئی معبود نہیں جاننے والا پوشیدہ اور ظاہر کا وہ ہے بہت مہربان رحم

الرَّحِیْمُ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ

والا۔ وہ اللہ ہے جسکے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ پاک ذات سلامت امن دینے والا

الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ هُوَ اللّٰهُ

نگہبان غالب زبردست بڑائی والا پاک ہے اللہ اُس چیز سے کہ وہ شرک کرتے ہیں وہ اللہ ہے

الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ

پیدا کرنیوالا بنانیوالا۔ تصویر کھینچنے والا اسکے لئے ہیں نام اچھے۔ باقی بیان آتا ہے اوسکے لئے تسبیح کرتا ہے جو آسمانوں میں ہے

وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۔ قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ

اور جو زمین میں اور وہ غالب ہے حکمت والا۔ تو کہہ میری طرف وحی آئی کہ جنوں کی ایک جماعت نے

الْجِنِّ فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۔ يَّهْدِيْ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ

کان لگایا تو کہا ہمنے سنا قرآن عجب۔ جو ہدایت کرتا ہے سیدھی راہ کی طرف سو ہم اسپر ایمان لائے

وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا اَحَدًا ۔ وَّاَنَّهُ تَعَالٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً

اور ہم اپنے پروردگار کے ساتھ کبھی کسی کو شریک نہ کرینگے اور یہ کہ ہمارے پروردگار کی شان بلند ہے نہیں

وَّلَا وَلَدًا ۔ وَّاَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا

رکھی اسنے بی بی اور نہ بیٹا۔ اور یہ کہ ہم میں کا بے وقوف اللہ پر بہتان باندھتا تھا۔

اور جسکو مرگی یا جنون ہو اوسکو بھی یہ تعویذ بہت مفید ہے

(۴۸ اڑتالیسواں عمل) مال تجارت و دیگر سامان گھر دکان وغیرہ کی حفاظت کیلئے سفالین خام کی چار ٹھیکریاں لے۔ ایک پر لکھے اَللّٰہُ مَعَنَا دوسرے پر لکھے مِنْ کُلِّ شَیْءٍ تیسرے پر لکھے حَسْبِیَ اللّٰہُ وَحْدَہٗ (اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ ہر چیز سے۔ اللہ ہی میرا نگہبان ہے۔ اللہ اکیلا ہی مجھ کو کافی ہے) چوتھی پر لکھے اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ (کیا اللہ اپنے بندہ کو کافی نہیں ہے) پھر انکو جا بجا تجارت یا متاع گھر دکان مکان وغیرہ کے چاروں کونوں میں گاڑ دے۔ گاڑنے کی ترکیب یہ ہے کہ پہلے ٹکڑے کو قبلہ کی طرف دوسرے کو اسکے مقابل طرف تیسرے کو داہنی[ك] طرف چوتھے کو بائیں طرف۔ اس طرح دفن کرنے سے بفضلہ تعالیٰ مال متاع چوری چکاری جلنے برباد ہونے سے محفوظ رہیگا۔

(۴۹ انچاسواں عمل) کھیتی باڑی کو کیڑے۔ ٹڈی وغیرہ آفات سے محفوظ رہنے کے لئے چار کوری ٹھیکریاں لے پہلی میں سورہ فیل لکھے۔ دوسری میں خلفاء اربعہ کے نام لکھے یعنی ابو بکر رض عمر رض عثمان رض علی رض۔ تیسری میں فقہاء سبعہ کے نام لکھے وہ یہ ہیں عبید اللہ۔ عروہ۔ قاسم۔ سعید۔ ابو بکر۔ سلیمان۔ خارجہ۔ چوتھی میں یہ آیت لکھے

ك یعنی قبلہ رخ کھڑا ہونے کے وقت جو طرف داہنی ہو ۱۲

فَمَا اسْطَاعُوْا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا

پھر نہ ہو سکا ان سے کہ چڑھ آویں اس پر اور نہ سکے اُس میں سوراخ کرنا

پھر اُن کو اُسی ترکیب سے جو اوپر مذکور ہوئی کھیت کی چاروں طرف دفن کر دے بفضلہ تعالیٰ محفوظ رہے گا۔

(پچاسواں عمل) جس بچے کو دیو پری کا سایہ ہو یہ تعویذ لکھ کر اسکے گلے میں ڈالا جاوے بفضلہ تعالیٰ صحت ہو جاویگی۔ وہ یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ وَاِذَا النُّجُوْمُ

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان ہے رحم والا۔ جس وقت سورج لپیٹا جاویگا اور جس وقت تارے

انْكَدَرَتْ ـ وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ـ وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ـ

گندلے ہو جاوینگے اور جسوقت پہاڑ چلائے جاوینگے اور جسوقت دس مہینہ کی گابھن اونٹنیاں بیکار

عَطَّلَ اللّٰهُ عَنْكَ اَيُّهَا الصَّغِيْرُ هٰذَا الْقَرِيْنَ الْمَكِيْرَ بِالْقُرْاٰنِ وَ

چھوڑی جاوینگی۔ معطل کرو اللہ تجھ سے اے چھوٹے بچے یہ فریبی ساتھی قرآن مجید اور نبی کریم صلعم کی

النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ ـ اِنَّا اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ

برکت سے۔ بیشک بھیجا ہم نے اُن پر سخت ہوا کو بھیجی ہمیشہ کے منحوس دن میں۔ اُکھاڑ مارتی تھی لوگوں

تَنْزِعُ النَّاسَ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ ـ اَعْجَزَ اللّٰهُ عَنْكَ اَيُّهَا الصَّغِيْرُ ـ هٰذَا

کو گویا وہ درخت کے تنے ہیں۔ اللہ عاجز کرے تجھ سے اے چھوٹے بچے۔ یہ فریبی

الْقَرِيْنَ الْمَكِيْرَ ـ وَكَفَاكَ شَرَّهٗ وَاَذَاهُ ـ وَحَفِظَكَ وَرَعَاكَ ـ وَنَجَّاكَ مِنْ بَلَاۗئِهٖ

ساتھی۔ اور بچائے تجھکو تکلیف اور شر سے بچائے۔ اور تیری حفاظت اور رعایت کرے۔ اللہ اسکی آفت سے تجھکو

بِفَضْلِهٖ وَاِحْسَانِهٖ ـ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

بچائے اپنے فضل اور احسان سے اللہ تمہارا معبود ایک معبود ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ نہایت مہربان ہے رحم والا

اکیاونواں عمل

(اکیاونواں عمل) جو شخص سونے کے وقت یہ آیتیں اور دعا پڑھ لے۔ اُسکو اللہ تعالیٰ احتلام اور بُری خوابوں سے محفوظ رکھیگا۔ وہ یہہ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ وَمَآ اَدْرٰىكَ

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان ہے رحم والا۔ قسم ہے آسمان کی اور رات کو آنیوالے کی اور کس چیز نے

مَا الطَّارِقُ۔ النَّجْمُ الثَّاقِبُ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ

تجھے جتلایا کیا ہے رات کو آنیوالا۔ وہ ستارہ ہے چمکنے والا۔ نہیں کوئی جی مگر اُسپر ایک نگہبان ہے

صَدَقَ اللّٰہُ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَخَذَلَ الشَّیْطَانَ وَجُنْدَہٗ

سچا کیا اللہ نے وعدہ اپنا اور مدد کی اپنے بندے کی۔ اور شیطان اور اوسکے لشکر کو بے مدد چھوڑا۔

باونواں عمل

(باونواں عمل) اگر چوری ہوجاوے تو جنپر تہمت ہو اُن میں سے چور پہچاننے کے لئے یہ عمل مجرب ہے۔ ایک کنواری لڑکی سے کہا جاوے۔ کہ تھوڑا سا اناج گیہوں یا جو برتن سے نکالنے کے بعد بائیں ہاتھ سے اُٹھاوے اور پیسکر بغیر نمک کے آٹا گوندھ اور فطیری روٹی پکاوے اور جتنے آدمی چوری میں متہم ہیں۔ اُنکی گنتی کے مطابق روٹی کے لقمے بناوے اور ہر لقمے پر آیندہ آیتیں لکھکر ایک ایک آدمی کو ایک لقمہ کھانے کو دے تو جو شخص چور سے بری ہو وہ تو چباکر لقمہ نگل سکیگا اور چور کے منہ سے رطوبت خشک ہوجاویگی نہ لقمہ چبا سکیگا نہ نگلنے پر قادر ہوگا جسکی یہ حالت ہو اوسکو چور سمجھکر پکڑ لیا جاوے وہ آیتیں یہ ہیں:

قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗۤ اِنَّاۤ

کہا خدا کی پناہ کہ ہم پکڑیں مگر اس شخص کو جسکے پاس ہمنے اپنی چیز پائی۔ اسوقت ہم

اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا

بے انصاف ہونگے۔ بیشک اللہ تعالیٰ پر کوئی چیز پوشیدہ نہیں زمین میں اور نہ

فِي السَّمَاءِ ۔ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ

آسمان میں اور جسوقت تمنے قتل کیا ایک جان کو پھر اسمیں جھگڑا کیا اور اللہ نکالنے والا ہے اُسچیز کو جو تم

تَكْتُمُوْنَ السَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ

چھپاتے ہو اور چوری کرنیوالا مرد اور چوری کرنیوالی عورت کو کاٹ ڈالو انکے ہاتھ بدلا انکی کمائی کا سزا اللہ تعالیٰ کی

اللّٰهِ يَتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّ

طرف سے اور گھونٹ گھونٹ لیتا ہے اسکو اور گلے سے نہیں اتار سکتا اور آتی ہے اسکو موت ہر جگہ سے اور

مَا هُوَ بِمَيِّتٍ اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا

نہیں مرنیوالا بیشک ہمارے پاس ہیں بیڑیاں اور جلتی آگ اور کھانا گلے میں پھنسنے والا اور عذاب

اَلِيْمًا فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ وَنَحْنُ

درد ناک پھر کیوں نہ جسوقت پہونچی جان حلق میں اور تم اسوقت دیکھ رہے ہو ۔ اور ہم

اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ

اسکی طرف تم سے زیادہ قریب ہیں اور تم نہیں دیکھتے

تیئسواں عمل ۔ جب کسی کی کوئی چیز کھوئی جاوے تو یہ دُعا پڑھے اللہ تعالیٰ کے فضل سے مل جاویگی ۔ وہ دعا یہ ہے :-

اَللّٰهُمَّ يَا عَالِيَ الشَّرَفِ يَا وَاسِعَ الْكَنَفِ بِحَقِّ اَهْلِ الشَّرَفِ

اے اللہ جسکا شرف بلند ہے اور وہ ذات جس کی پناہ میں بڑی گنجایش ہے اہل شرف کی بدولت

اُرْدُدْ عَلَيَّ مَا تَلِفَ بِحَقِّ فَاطِمَةَ وَاَبِيْهَا وَبَعْلِهَا وَبَنِيْهَا ۔ اِنَّهَا اِنْ تَكُ

میری جو چیز گم ہو گئی ہے وہ مجھپر لوٹا دو بحق حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے والد ماجد اور خاوند اور انکے بیٹوں کے بیشک اگر آتی

مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِي صَخْرَةٍ اَوْفِي السَّمٰوٰتِ اَوْفِي الْاَرْضِ

دانہ کے برابر ہو پھر ایک سخت پتھر میں ہو یا آسمانوں میں یا زمین میں

يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ وَلَوْ تَرٰى اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ

اللہ اسکو لے آویگا بیشک اللہ تعالٰی باریک بین ہے خبردار ہے۔ اور اگر تو دیکھے جب وہ گھبرائے پھر نہیں ہے نکلنا

اَللّٰهُمَّ اجْبُرْلِي مَا تَلِفَ مِنِّي وَعَوِّضْنِي بَدَلَهُ خَيْرًا مِّنْهُ بِحَقِّ يٰسٓ

اے اللہ جو چیز میری گم ہوگئی مجھ سے اسکا جبر نقصان کردے اور اس سے بہتر مجھے بدلہ عوض میں دے بطفیل یٰسٓ

وَالْقُرْاٰنِ وَصٓ وَالْقُرْاٰنِ وَقٓ وَالْقُرْاٰنِ وَنٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ

والقرآن کے اور بحق صٓ والقرآن کے اور بحق قٓ والقرآن کے اور بحق نٓ والقلم وما یسطرون کے

وَبِحَقِّ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ وَاَنْبِيَاۤئِكَ الْمُرْسَلِيْنَ وَمَلٰۤئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ

اور بطفیل تیرے نیک بندوں کے اور انبیاء اور مرسلین کے اور تیرے نزدیکی فرشتوں کے

وَاَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ ارْدُدْ عَلَيَّ ضَالَّتِيْ وَاَغِثْ لَهْفَتِيْ وَ

اور تمام اہل طاعت فرمانبرداروں کے میری گم شدہ چیز مجھ پر لوٹا دے اور میری بیکسی کی فریاد کو پہنچ - اور

اَجِبْ دَعْوَتِيْ اَللّٰهُمَّ لَا تَفْتِنِّيْ بِهَلَاكِهَا وَلَا تُتْعِبْنِيْ فِيْ طَلَبِهَا

میری دعا قبول فرمالے اللہ اور اسکے ہلاک ہونے سے مجھے فتنہ میں نہ ڈال اور اسکی تلاش میں مجھے نہ تھکا

وَلَا تَحْرِمْنِيْ تَعْوِيْضَهَا بِحَقِّ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَاۤئِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَ

اور اسکے عوض سے مجھے محروم نہ کر - بحق جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل اور

عِزْرَائِيْلَ وَمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَمِيْعِ الْاَنْبِيَاۤءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ

عزرائیل اور حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور تمام نبیوں اور پیغمبروں کے

صَلَوٰتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَاۤءَ

اللہ کے درود اور سلام اُن سب پر - اسکی خلقت کے شمار اور اوسکی ذات کی

نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ

رضامندی اور اُسکے عرش کے تول اور اوسکے کلموں کی سیاہی کے مطابق جبتک ذکر کرنیوالے

وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ

اوسکا ذکر کریں۔ اور جب تک غافل اسکی یاد سے غافل رہیں۔

چونواں عمل (چونواں عمل) اگر نامہ بھاگے ہوئے غلام وغیرہ کے لئے ایک کاغذ میں آیت ساٹھ مرتبہ لکھکر جس گھر سے بھاگا تھا اسمیں لٹکا دیجائے انشاء اللہ تعالیٰ کہیں اوسکا پاؤں نہیں لگے گا۔ حیران پھرتا رہے گا یہانتک کہ لوٹ کر اپنے مالک کے پاس آجاوے وہ آیت یہ ہے

اَيْنَمَا تَكُوْنُوْا يَأْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

جہاں تم ہوگے اللہ تمکو اکٹھا کر لاویگا بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

پچپنواں عمل (پچپنواں عمل) جسکو کھنٹول وغیرہ جوڑوں میں درد ہو سورۂ انعام پوری ایک باریک کاغذ میں لکھکر اسکے گلے میں ڈالدیجاوے۔ اور اگر اسکے ساتھ آیات شفا بھی زیادہ کرے تو اور بہتر ہے اور آیات شفا یہ ہیں

وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ

اور شفا دیتا ہو ایمان والے لوگوں کے سینوں کو۔ اور اوتارتے ہیں ہم قرآن سے وہ چیز کہ وہ

شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ

شفا ہے اور رحمت ایمان والوں کے لئے اور شفا ہے اوس چیز کے لئے جو سینوں میں ہو تو کہہ وہ اُن لوگوں

اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَاءٌ يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ

کیلئے جو ایمان لائے ہدایت ہے اور شفا ہم اُنکے پیٹ سے مختلف رنگ کی پینے کی چیز نکالتے ہیں

فِیۡہِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ

اُس میں لوگوں کے لئے شفا ہے

منقول ہے ایک شخص کو وجع مفاصل کی بیماری ہوگئی تھی اُسنے آیات شفا لکھکر عرق گلاب سے دھوکر پی لیا اور محل مرض کو اس سے چپڑ دیا تو بہت جلد اللہ کے فضل سے صحت یاب ہوگیا۔ لیکن انسان کو چاہیئے کہ حصول شفا کا یقین کامل رکھے اور پختہ اعتقاد جمالے کہ اللہ تعالیٰ کی کلام پورا اثر کریگی اور عمل کرنیمیں نیت خالص ہو شفا بخشنے والا محض اللہ کو سمجھے۔ کیونکہ نیت اور اعتقاد کے مطابق اللہ تعالیٰ اجر اور شفا بخشتا ہے۔ حدیث شریف میں ہے آدمی کی نیت عمل سے بہتر ہے نیز حدیث صحیح میں ہے۔ اعمال کا مدار نیت پر ہے اور ہر شخص کو وہی ملیگا جو اوس نے نیت کی نیز وارد ہوا ہے کہ جس کو اللہ کی طرف سے کسی امر کی فضیلت کی خبر ملے اور وہ ثواب کی اُمید پر اُسے کرے تو اللہ تعالیٰ اُسے وہ ثواب عطا فرماویگا اور اللہ کا فضل بہت بڑا ہے۔ بغرض ان اعمال کلامیہ میں سارا راز صدق یقین اور اخلاص نیت ہے۔ اسکو انسان ہاتھ سے نہ جانے دے۔

(چھپنواں عمل) ۵۶ پوری سورۃ یٰسین کا پڑھنا ہر مرض کے لئے مجرب ہے۔ کیونکہ یہ جیسے حدیث شریف میں آیا ہے قرآن مجید کا دل ہے یہ سورۃ جس مطلب کے لئے پڑھی جاوے بفضلہ تعالیٰ وہ مطلب حاصل ہو جاتا ہے۔ تو مریض کو خواہ کسی قسم کا مرض ہو۔ "امراض ظاہریہ سے ہو یا امراض باطنیہ سے مثلاً سیاہ دلی۔ شک۔ نفاق" اس سورۃ کو صدق یقین سے پڑھے اللہ تعالیٰ اسکو شفا دیگا۔ اگر اس سورۃ کو بھوکا پڑھے اللہ تعالیٰ اُسکو سیر کر دیگا۔ پیاسا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُسے سیراب کر دیگا۔

چھپنواں ۵۶ عمل

ننگا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اوسکو لباس عطا فرماویگا۔ قرضدار پڑھے تو اللہ تعالیٰ
اُس کا قرض ادا کردیگا۔ کوئی مصیبت زدہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُسکی مصیبت
رفع کردیگا۔ کوئی غم و فکر والا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اوسکا فکر دور کردیگا جس کی
شادی نہ ہوتی ہو وہ پڑھے تو اوسکی شادی ہوجاوے۔ کوئی ڈروالا پڑھے
تو اُسے امن نصیب ہو۔ کوئی مسافر پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے سامان سفر
بہم پہنچاوے اور سفر سے سالم باکام گھر واپس آوے۔ کوئی قیدی پڑھے
تو رہائی پاوے۔ اور اوس کے فضائل بیشمار ہیں۔ اسی طرح سورہ اخلاص بھی
بیشمار فائدے رکھتی ہے۔ آدمی اخلاص سے بکثرت اسکو بالالتزام پڑھا کرے
انشاءاللہ تعالیٰ دنیا و آخرت کی برکتیں اُسے حاصل ہونگی۔ واللہ الموفق۔

(ستاونواں عمل) جو یہ چاہے کہ اسکے دل میں شیطانی وسوسے نہ آویں وہ یہ دُعا پڑھا کرے — ۵۷ ستاونواں عمل

يَا اَللّٰهُ يَا قَرِيبُ۔ يَا مُجِيبُ يَا حَفِيظُ۔ يَا رَؤُوفُ۔ يَا عَلِيُّ

اے اللہ۔ اے قریب اے دعا قبول کرنیوالے۔ اے نگہبان۔ اے نہایت مہربان۔ اے برتر

يَا عَظِيمُ۔ يَا شَكُورُ۔ يَا حَلِيمُ۔ يَا حَيُّ۔ يَا قَيُّومُ۔ يَا مَنْ هُوَ قَائِمٌ

اے بڑی شان والے اے قدردان اے بردبار۔ اے زندہ۔ اے قائم رکھنے والے اے وہ ذات جو قائم ہے

عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ حُلْ بَيْنِي وَبَيْنَ عَدُوِّكَ وَصَلَّى اللّٰهُ

ہرجی پر اُس چیز کے ساتھ جو اُسنے کمایا۔ تو میرے اور اپنے دشمن (شیطان) کے درمیان آڑ ہوجا اور

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحْصَاهُ كِتَابُكَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

اللہ ہمارے سردار محمد پر اور انکی آل و اصحاب پر درود و سلام نازل فرما جس چیز کی گنتی کے مطابق جسکو تیری کتاب نے گھیرا ہے۔

(اٹھاونواں عمل) جو شخص ان اسماء کو ہر دن فجر کی نماز کے بعد ستر مرتبہ پڑھ لیا کرے — ۵۸ اٹھاونواں عمل

وہ اُن کی بڑی فضیلت دیکھے گا - اور اللہ تعالیٰ تمام خلقت اُس کے زیر فرمان کردے گا - وہ اسماء یہ ہیں

يَا اَللّٰهُ - يَا سَمِيْعُ - يَا وَاحِدُ - يَا اَحَدُ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ - يَا حَاكِمُ

اے اللہ اے سننے والے - اے واحد - اے یکتا - اے فراخ بخشش والے - اے حاکم

يَا عَظِيْمُ - يَا عَالِيُ - يَا مُتَعَالِيُ - يَا عَزِيْزُ - يَا غَفَّارُ - يَا بَاعِثُ -

اے بڑی شان والے - اے بزرگ - اے بلند - اے غالب - اے بہت بخشنے والے - اے اٹھانے والے

يَا فَعَّالُ - يَا رَافِعُ - يَا مُعِيْدُ - يَا مَعْبُوْدُ - يَا مَانِعُ - يَا بَدِيْعُ

اے کرنے والے - اے بلند کرنے والے - اے دوبارہ لوٹانے والے - اے معبود - اے بچانے والے - اے نئی طرح بنانے والے

(۵۷) ستاونواں عمل) جو شخص مغرب کی نماز کے بعد دو رکعت نفل پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ سات سات مرتبہ سورۂ اذا زلزلت اور سورہ اخلاص اور ایک ایک مرتبہ معوذتین پڑھے اور سجدہ میں یہ دعا کرے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَوْدِعُكَ دِيْنِيْ وَاِيْمَانِيْ فَاحْفَظْهُمَا عَلَيَّ فِيْ

اے اللہ میں اپنا دین اور ایمان تیرے پاس امانت رکھتا ہوں - سو تو ان دونوں کو مجھ پر نگاہ رکھ میری

حَيَاتِيْ وَعِنْدَ وَفَاتِيْ وَبَعْدَ مَمَاتِيْ

زندگی میں اور میری وفات کے وقت اور پھر مرنے کے پیچھے

تو اللہ تعالیٰ اُسے بُرے خاتمے سے پناہ دیگا -

(۵۸) اٹھاونواں عمل) حکیم ترمذی سے منقول ہے کہ اُنہوں نے ایک ہزار مرتبہ رب العزت کو خواب میں دیکھا - ہر مرتبہ خاتمہ بالخیر کا سوال کیا - اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا کہ تیس مرتبہ فجر کی نماز کے بعد یہ وظیفہ پڑھ لیا کر تجھے خاتمہ بالخیر نصیب ہوگا - وہ وظیفہ

یہ ہے: یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ - یَابَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ - یَا

اے زندہ اے قائم رکھنے والے اے آسمانوں اور زمین کے شروع سے بنانے والے - اے

ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ - نَوِّرْ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ - یَا اَللّٰهُ

صاحب بزرگی اور عزت کے - اپنی معرفت کے نور سے میرے دل کو روشن کر - اے اللہ

ہر مرتبہ کے ساتھ اسم ذات تین تین مرتبہ پڑھے

(اکتیسواں عمل) جو شخص یہ دعا پڑھا کرے اسکا ایمان قوی ہوتا ہے

اَللّٰهُمَّ لَامَانِعَ لِمَآ اَعْطَیْتَ وَلَامُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَارَادَّ

اے اللہ جو چیز تونے دی کوئی اسکو روکنے والا نہیں اور جو چیز تونے نہ دی کوئی اسکا دینے والا نہیں اور جو فیصلہ تونے

لِمَا قَضَیْتَ - وَلَایَنْفَعُ ذَاالْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ - اَللّٰهُمَّ لَامُضِلَّ

کردیا کوئی اوسکو ٹالنے والا نہیں اور کوشش والیکو تیری طرف سے کوشش کچھ فائدہ نہیں دیتی اے اللہ جسکو تونے ہدایت کی

لِمَنْ هَدَیْتَهٗ - وَلَاهَادِیَ لِمَنْ اَضْلَلْتَهٗ وَلَامُشْقِیَ لِمَنْ اَسْعَدْتَهٗ

اسکو کوئی گمراہ کرنیوالا نہیں اور جسکو تونے گمراہ کیا کوئی اوسکو ہدایت کرنیوالا نہیں اور جسکو تونے نیکبخت بنایا کوئی اسکو بدبخت

وَلَامُسْعِدَ لِمَنْ اَشْقَیْتَهٗ - وَلَامُذِلَّ لِمَنْ اَعْزَزْتَهٗ - وَلَامُعِزَّ لِمَنْ

بنانیوالا نہیں اور جسکو تونے بدبخت بنایا کوئی اوسکو نیکبخت بنانیوالا نہیں اور جسکو تونے عزت دی کوئی اوسکو ذلیل کرنیوالا نہیں اور جسکو تونے

اَذْلَلْتَهٗ وَلَاخَافِضَ لِمَنْ رَفَعْتَهٗ وَلَارَافِعَ لِمَنْ خَفَضْتَهٗ اَللّٰهُمَّ

ذلیل کیا کوئی اسکو عزت دینیوالا نہیں اور جسکو تونے بلند کیا کوئی اوسکو پست کرنیوالا نہیں اور جسکو تونے پست کیا کوئی اوسکو بلند کرنیوالا نہیں

اَهْدِنَا لِمَآ اَمَرْتَنَا وَبَاعِدْنَا عَمَّا نَهَیْتَنَا وَاَوْفِ لَنَا بِمَا وَعَدْتَنَا

اے اللہ جس چیز کا تونے ہمیں حکم دیا اسکی طرف ہمیں ہدایت کر اور جس چیز سے تونے ہمیں منع کیا اس سے ہمیں دور رکھ اور دنیا اور آخرت کی خیر

وَضَمِنْتَهٗ لَنَا مِنْ خَیْرِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ - وَقَوِّ یَقِیْنَنَا بِمَا رَجَیْتَنَا

کا جو چیز تونے ہمسے وعدہ کیا اور اسکا ضامن بنا وہ ہمارے لئے پورا کر اور جس چیز کی تونے ہمیں امید دلائی اسپر ہمارا یقین

وَانْصُرْنَا عَلٰی اَعْدَآئِنَا فِی الظَّاهِرِ وَالْبَاطِنِ یَارَبَّنَا۔ وَاَسْاَلُكَ

مختہ کر اور اے ہمارے پروردگار ظاہری باطنی دشمنوں پر ہماری مدد کر۔ اور اے اللہ جس صدق

بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ اِبْرَاهِیْمُ خَلِیْلُكَ مِنَ الصِّدْقِ وَالْیَقِیْنِ

ویقین کا تیرے خلیل ابراہیم نے تجھ سے سوال کیا۔ میں بھی اسی کا سوال کرتا ہوں

وَبِمَا سَاَلَكَ بِهٖ سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ عَلَیْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ مِنَ

اور جس نصر اور توفیق اور باآبروئی کا سوال ہمارے سردار حضرت محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تجھ سے

النَّصْرِ وَالتَّوْفِیْقِ وَالتَّمْكِیْنِ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ تین مرتبہ

کیا تھا۔ میں بھی اوسکا سوال کرتا ہوں۔ بیشک تو سراہا گیا بڑی شان والا ہے۔

باسٹھواں عمل

(باسٹھواں عمل) کثرت سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنا ہر مراد کی کنجی ہے۔ عاقل کو چاہیئے کہ اسپر التزام رکھے۔ اور جس قدر ہو سکے آں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھا کرے۔ اس کے فضائل بیشمار ہیں۔ اللہ تعالےٰ کا راضی ہونا۔ گناہوں کا معاف ہونا۔ مشکلات دینی و دنیاوی کا حاصل ہونا۔ تنگی اور مفلسی کا دور ہونا۔ جو شخص ہر روز پانسو مرتبہ درود شریف پڑھے کبھی محتاج نہیں ہوتا۔ اور اُس کے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور ہمیشہ خوش و خرم رہتا ہے۔ اُس کی دُعا قبول ہوتی ہے اُسکی سب مرادیں حاصل ہوتی ہیں دشمنوں پر مظفر و منصور ہوتا ہے نیک کام کی اسے توفیق ملتی ہے جنت میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رفاقت نصیب ہوتی ہے۔ ہم اللہ رحیم۔ کریم۔ رحمان ذوالجود والاحسان سے سوال کرتے ہیں کہ اپنی ذات باکمال و صفات جمال و جلال

اور سید المرسلین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپکی اہلبیت کرام اور صحابہ و ائمہ اعلام کے طفیل ہمارا اور ہمارے دوستوں اور تمام حقوق والونکا خاتمہ ایمان پر کرے اور گناہوں اور بدیوں سے ہمیں پاک کر کے مارے اور ہمیں اپنے باپوں۔ ماؤں بڑے چھوٹوں دوستوں بھائیوں کے ساتھ جنت میں جمع کرے۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا

اور اللہ درود اور بہت بہت سلام بھیجے اپنی تمام خلقت سے بہتر حضرت محمد اور انکی آل و اصحاب پر ہمیشہ

كَثِيْرًا دَآئِمًا اَبَدًا اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ

ہمیشہ قیامت کے دن تک ۔ پاکی سے یاد کر اپنے رب کو جو عزت کا رب ہے اُس چیز سے جو بیان

عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ٭

کرتے ہیں اور سلام ہو پیغمبروں پر اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو پروردگار ہے تمام جہان والونکا

خاتمہ

یہاں چند دعائیں لکھی جاتی ہیں جنکا پڑھنا نہایت مفید اور ضروری ہے اور صحیح حدیثوں میں ان کی فضیلت آئی ہے

(پہلی دعاء سید الاستغفار)

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ بخاری میں شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عمدہ استغفار یہ ہے کہ بندہ یوں کہے کہ الٰہی تو ہی مالک ہے کوئی لائق بندگی کے نہیں سوا تیرے تو نے مجکو پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے قول اور وعدے پر ہوں اپنے مقدور کے موافق میں تیری پناہ مانگتا ہوں اپنے کرتب کی برائی سے میں تجھ سے اقرار کرتا ہوں تیرے احسان کا جو مجھ پر ہے اور اپنے گناہ کا اقرار کرتا ہوں سو مجکو بخش دے مقرر یہی ہے کہ کوئی گناہ کو بخش نہیں سکتا سوا تیرے **ف** جو کوئی بندہ یقین سے استغفار کو دن میں کہے پھر اسی دن شام کے پہلے مرجائے تو وہ شخص بہشتی ہے اور جو بندہ اوس کو رات میں کہے یقین کرکے پھر مر جاوے فجر سے پہلے تو وہ بہشتی ہے اس استغفار کا پڑھنے والا اس عمدہ بشارت میں داخل ہے +

(دوسری دعا)

(دوسری دعا سو تے سے اٹھنے کی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ۔ ترجمہ سب تعریفیں اللہ کو جس نے ہمیں زندہ کیا بعد اسکے کہ ہمکو مارا اور اسی کی طرف ہے اٹھنا۔ **فائدہ** نیند بھی موت کا ایک نمونہ ہے رات کو آدمی سویا جیسے مر گیا جاگ اٹھنا جیسے زندہ ہو جانا سو انسان کو چاہئے کہ اس کم درجہ کی موت یعنے نیند کے بعد زندہ ہو جانے سے قیامت میں مرنے کے بعد جی اٹھنے کو یاد کرے پھر یہ خیال کرے کہ اللہ جل جلالہ کے حضور میں حاضر ہونا ہے جب یہ قیامت کا نمونہ ہر روز ہر انسان پر گذرتا ہے پھر اس سے غافل ہو کر اللہ تعالیٰ کی نافرمانی پر دلیر رہنا کمال بے عقلی ہے حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسی دعا تعلیم فرمائی کہ صبح اٹھتے ہی آدمی گناہوں سے دور رہے اور نیک عمل کرنے پر ہمت باندھے قربان جایئے ایسے شفیق نبی پر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم +

(تیسری دعا)

(تیسری دعا کپڑا پہننے کی)

جب کپڑا پہنے تو پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ خَیْرِہٖ وَخَیْرِ مَا ھُوَ لَہٗ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّہٖ وَشَرِّ مَا ھُوَ لَہٗ ترجمہ الٰہی میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بھلائی اسکی اور بھلائی اس چیز کی جس کے لئے یہ بنایا گیا اور تیری پناہ مانگتا ہوں برائی اوسکی سے اور برائی اس چیز کی سے جسکے لئے یہ بنایا گیا ✤

چوتھی دُعا پاخانے جانے کی

جب آدمی رفع حاجت کے لئے جائے ضرور ہیں جانے لگے تو پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ ترجمہ اللہ کا نام لیکر قضائے حاجت کو جاتا ہوں الٰہی میں تیری پناہ لیتا ہوں ناپاک جنوں سے اور ناپاک جنیوں سے۔ ف بدکار جن اور شیطان اللہ کے ذکر سے جلتے ہیں سو پاخانہ میں چونکہ اللہ کا ذکر نہیں کیا جاتا اس لئے انکو وہاں امن ہوتا ہے وہیں اپنا ٹھکانا بناتے ہیں اور آدمی کو ننگا دیکھکر چھیڑ اور ٹھٹھا کرتے ہیں سو حضرت صلعم نے پاخانے جانے سے پہلے اللہ کا نام لیکر یہ دُعا پڑھنے کی تعلیم فرمائی تاکہ آدمی اللہ کی پناہ میں آجاوے اور شیطان اوسکے ستر سے اندھے ہوجاویں اور کسی طرح اسپر قابو نہ پاسکیں۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی ھٰذَا النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ

پانچویں دعا پاخانہ سے نکلنے کی

جب پاخانہ سے نکلے تو پڑھے غُفْرَانَكَ (۱) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ (۲) ترجمہ الٰہی میں تیری بخشش مانگتا ہوں۔ اللہ کا شکر ہے جس نے مجھ سے دُکھ دُور کیا اور مجھے آرام دیا۔ فٓ جب انسان اسوقت اپنے اندر سے نجاست جسمانی نکلتی دیکھتا ہے حالانکہ ظاہر بدن پر کوئی نجاست نہ تھی تو ڈر کا مقام ہے کہ ایسا نہ ہو کہ نجاست معنوی اور روحانی بھی باطن میں ہو جس کا پتہ نہیں لگتا اور نجاست روحانی کا علاج استغفار ہے اسواسطے بخشش مانگنے کی تعلیم ہوئی ✤

ف۲ چونکہ غذا کا ہضم ہونا اور فراغت سے رفع حاجت ہونا کمال درجہ کی نعمت ہے اگر با
قاعدہ استفراغ نہ ہو تو طرح طرح کی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں اسلئے ایسے وقت میں اس
نعمت الٰہی کا تصور کر کے اس طرح شکر الٰہی بجالانا سکھایا گیا وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مَنْ نَصَحَ
اُمَّتَہٗ حَقَّ النَّصِیْحَۃِ

چھٹی دُعاء وضو کرنے کی

جب وضو کرنے لگے تو پہلے بِسْمِ اللّٰہِ پڑھے پھر وضو کرنے میں یہ دعا پڑھے
اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ ترجمہ خداوندا
میرے گناہ بخش اور میرے گھر میں کشادگی اور رزق میں برکت دے۔ ف
چونکہ وضو کے وقت جب باآداب وضو کیا جاوے گناہ جھڑتے ہیں چنانچہ حدیث شریف میں آیا
ہے اور گناہ دور ہونے کے وقت انسان قبولیت دعا کا مستحق ہے اسلئے آنحضرت نے ایسے
وقت ایسی تعلیم فرمائی جس میں دین و دنیا کی سب مرادیں آگئیں ✣

ساتویں دعاء صبح وشام پڑھنے کی

اور صبح کیوقت پڑھے اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ
لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ رَبِّ اَسْاَلُکَ خَیْرَ مَا
فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ وَخَیْرَ مَا بَعْدَہٗ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَہٗ
رَبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْکَسَلِ وَسُوْءِ الْکِبَرِ رَبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابٍ فِی النَّارِ وَعَذَابٍ
فِی الْقَبْرِ ترجمہ صبح ہوئی ہمپر اور سارے ملک پر اس حال میں کہ ہم اور سارا ملک اللہ تعالیٰ کی
ملک ہیں اور سب تعریف واسطے اللہ کے وہ ایک اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں اسیکا
راج ہے اور اسی کے لئے ہے سب تعریف۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اے رب میں مانگتا ہوں تجھ سے
بھلائی اس چیز کی کہ اس دن میں ہے اور بھلائی اس چیز کی کہ بعد اس کے ہے اور پناہ مانگتا ہوں تیری

بُرائی سے اس چیز کے کہ اُس دن میں ہے اور اُس چیز کی برائی سے جو اُس دن کے بعد ہے اے رب میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے سستی سے اور خرابی بڑھاپے کی سے اے رب میں پناہ پکڑتا ہوں تیری دوزخ میں عذاب ہونے سے اور قبر میں عذاب ہونے سے۔ ف شام کو وقت بھی یہی ذکر پڑھے پر لفظ اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ کی جگہ اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ کہے یعنی شام ہوئی ہم پر اور سارے ملک پر اور لفظ هٰذَا الْيَوْمِ کی جگہ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ اور بَعْدَهُ کی جگہ بَعْدَهَا کہے باقی معنی وہی ہے۔

آٹھویں دُعا گھر سے نکلنے کی

جب گھر سے نماز کے لئے نکلے تو پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ ترجمہ اللہ تعالیٰ کا نام لیکر نکلتا ہوں میں اللہ پر بھروسا کیا۔ ف جب انسان گھر سے نماز کیلئے نکلتا ہے تو گھر سے مسجد تک راستہ میں طرح طرح کی فتنے نماز اور خدا کی یاد سے غافل کرنے والے ہوتے ہیں طرح طرح کے حوادث کی پیش آنیکا خطرہ ہوتا ہے اسلئے اس وقت یہ ذکر تعلیم کیا گیا کہ جب اللہ کا نام لیا اسپر بھروسا کیا اُسے کارساز بنایا تو وہ سب فتنوں سے بچائیگا۔ حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا طریق تھا کہ جب گھر سے نکلنے لگتے آسمان کی طرف نظر اُٹھاتے پھر فرماتے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ ترجمہ الٰہی میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ گمراہ ہو جاؤں یا کسی کو گمراہ کروں یا پھسل جاؤں یا کسی کو پھسلاؤں یا ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے یا کسی پر جہالت کی بات کروں۔ یا کوئی مجھ پر جہالت کرے ✤ ✤ ✤ ✤

(سراج الدین کاتب ساہو والیہ حال امام مسجد بخشا والی وزیرآباد)

مجرّبات شیخ سنوسی

سید شیخ سنوسی حسنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نام نامی و اسم گرامی تمام علماء عرب و عجم کے مجالس علمیہ میں بڑی شان و شکوہ وغیرہ و قار سے لیا جاتا ہے کروڑہا عرب آپکے خاندان کے حلقہ بگوش ہیں بلاد عرب کے چپہ چپہ پر زوایائے سنوسیہ کا سلسلہ پھیلا ہوا ہے اور ہر ایک زاویہ میں مشائخ سنوسیہ سے ایک واجب التکریم شیخ موجود ہے جو اپنی علمی و عملی جد و جہد سے مسلمانان عرب کو مستفید کرتا رہتا ہے۔ یہ کتاب آپ کی تالیفات و تعلیمات ملکہ شریعت غرا مصطفویہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والتحیہ کا عجیب خلاصہ ہے جسمیں فوائد [illegible] اسرار منیفہ اور ذخائر لطیفہ کا خزینہ کہنا بجا ہے جو خدا تعالیٰ نے آپ پر القا کئے اور آپنے اپنے حلقہ کے مشائخ اور مریدوں دوستوں اور عام مسلمانوں کو بتائے خود تجربہ کرکے نہایت ہی صحیح اور مفید پائے۔ اس میں بہت سے اوراد۔ عملیات وظائف ادعیہ اذکار و معالجات روحانیہ بیان کئے گئے ہیں جو انسان کی روزانہ حاجات کے لئے ازبس کارگر اور مفید ہیں۔ لکھائی چھپائی کاغذ اعلےٰ۔ قیمت ۸/

ارشاد الطالبین اُردو

از تالیفات عالم بے بدل فاضل بے مثل جامع معقول و منقول حاوی فروع و اُصول حضرت مولینا قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پتی عثمانی حنفی مجددی نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ جس سے آپ کا مقصود یہ تھا کہ لوگ ولایت کی حقیقت معلوم کریں اور اس میں افراط و تفریط اور تقصیر سے پرہیز کریں۔ یہ کتاب پانچ مقاموں پر منقسم ہے۔ مقام اول ولایت کے ثبوت اور اوس کے متعلقات میں۔ مقام دوم اُن آداب کے بیان میں جو ناقص لوگوں اور مریدوں کو لازم ہیں۔ مقام سوم مرشد و ولی کے آداب میں۔ مقام چہارم ترقی اور حصول ولایت کے آداب میں۔ مقام پنجم قرب الٰہی کے مراتب پر پہونچنے اور پہونچانے کے بیان میں۔ غرضیکہ کتاب ہر پہلو سے قابل تعریف ہے۔ لکھائی چھپائی کاغذ اعلےٰ۔ قیمت صرف ۸/

خزینۃ العملیات

طالبان علم عملیات کو اطلاع دیتے ہیں کہ علم عملیات سے علم سینہ بسینہ چلے آتے تھے۔ اس رسالہ عملیات میں اظہر من الشمس کردیئے ہیں۔ ایسی سیدھی سڑک طیار کردی ہے کہ طالب خود بخود منزل مقصود تک پہنچ جاوے۔ یہ رسالہ مجموعہ عملیات کا ہے۔ جو مستند تجربہ شدہ تیر بہدف حوائج انسانی میں روزمرہ کام آتے ہیں۔ علم حب کے شائقین کے سنگدلوں کو موم کرنیوالا یہ مجرب اثر رسالہ ہے۔ تیر نگاہ کے زخمی عاشقوں کے واسطے مرہم عیسیٰ کا حکم رکھتا ہے ہر طرح کے عملیات اس رسالہ میں کوٹ کوٹ کر بھرے ہوئے ہیں جیسا کہ حاجت مندونکی حاجت پورا کرانا۔ دشمنونکو دوست بنانا۔ مقدمات میں فتح پانا۔ بچھڑے ہوئے دوستونکی ملاقات کرانا اس رسالہ نایاب عملیات کے ادنے کرشمے ہیں تعریف فضول ہے خود اسکے جوہر اسکی خریداری کیلئے سفارش کرتے ہیں بلحاظ ان خوبیوں کے مفت جاتا ہے۔ قیمت صرف ۸/

مفصّل فہرست کتب خانہ

دو پیسے کا ٹکٹ بھیجکر مفت طلب کرکے ملاحظہ کریں۔

خاکسار محمد معظم (مولوی فاضل) مہتمم کتب خانہ نامی پنجاب۔ کشمیری بازار لاہور

بنام مہتمم کتب خانہ نامی پنجاب لاہور بالمقابل ... ؟

از تالیفات خاکسار ابو المکارم محمد معظم مولوی فاضل لاہوری

کتاب الاعتقاد حصہ اول و دوئم اردو

ان دونوں رسالوں میں اہل سُنّت والجماعت کے اعتقادات کو ایک ایک کر کے تفصیلوار بیان کیا گیا ہے تا کہ سُنّی جنہوں نے عقائد کو کبھی خواب میں بھی نہیں دیکھا اسے ضرور مطالعہ کریں اور اپنے پاس رکھیں لکھائی چھپائی کاغذ اعلیٰ۔ قیمت ہر دو حصہ صرف دچار آنے ۴ر

کتاب الطّہارت اُردُو

اس کتاب میں غسل وضو تیمم کرنے کے طریقے اور احکام بتانے کے علاوہ نجاست کے احکام اور اسکے دُور کرنیکے طریقے بیان کئے گئے ہیں۔ اس کتاب کا مطالعہ ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے۔ لکھائی چھپائی کاغذ اعلیٰ۔ باوجود ان خوبیوں کے قیمت بالکل کم یعنے صرف (تین آنے) ۳ر

کتابُ الصّلوٰۃ حصہ اول و دوئم

اسمیں نماز پنجگانہ نماز جمعہ عید الضحےٰ عید الفطر نماز تہجد۔ فرائض ونوافل وغیرہ کے مفصل مسائل نہایت آسان پیرایہ میں درج کئے گئے ہیں۔ یہہ دونوں کتابیں بچوّں سے لیکر بوڑھوں تک یکساں مفید ہیں۔ لکھائی چھپائی کاغذ نہایت اعلےٰ۔ قیمت ہر دو حصہ صرف (دس آنے) ۱۰ر

خاکسار محمد معظم (مولوی فاضل) کتب خانہ نامی پنجاب لاہور

رجارج سٹیم پریس لاہور

ہر قسم کے قطعات اور نقشے مولوی نور احمد تاجر کتب لاہور کشمیری بازار سے بارعایت مل سکتے ہیں۔